فِیْ التَّوْرٰىةِ یہ اوصاف اور قصہ جو مذکور ہوا توریت میں ہے اور اونکی صفت انجیل میں یہ

فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

اُن کے منہ پر ہے سجدیکے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ

یہ کہاوت اونکی توریت مین ہے

وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫

اور کہاوت اُنکی انجیل مین ہے

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ

جیسے کہیتی نے نکالا اپنا پٹھا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی

پھر اوسکی کمر مضبوط کی پھر موٹا ہوا پھر کہڑا ہو

جیسے کہ کہیتی جتنے پہلا زمین سے اپنا پٹھا نکالا پھر اوسے مضبوط کر لیا اور کہیتی سخت اور موٹی ہوگئی اور پھر اپنے تنا پر کہڑی ہو گئی یعنے برابر ہوگئے جسقدر اونکا شاخ اور پتی ... اور اپنی جڑ پر کہڑی ہوئی ... اوسے ... چھوٹے ...

عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ

اپنے نال پر خوش لگتا

الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ

کھیتی والون کو تا جلاوے اِن سے جی

الْکُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

کافرون کا وعدہ دیا ہے اللہ نے اُنھین سے جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

یقین لائے ہین اور کئے ہین بھلے کام

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ○

اُن سے اللہ نے معافی اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے

صحاب اور تمام اہل ایمان ... اللہ وعدہ کرتا ہے کہ جو اُن مین سے ایمان لائے اور نیک عمل کرے اونہین مین بخشدونگا اور ثواب عظیم یعنی جنت عنایت فرماونگا

فہرست

نمبر	نام سورۃ	کلام مجید کے کس پارہ میں ہے	صفحہ
۱	سورۂ یٰسٓ	بائیسواں پارہ ۲۲ - ومن یقنت	۲
۲	سورۃ الفتح	چھبیسواں پارہ ۲۶ - حٰم	۲۳
۳	سورۃ الرحمٰن	ستائیسواں پارہ ۲۷ قال فما خطبکم	۱۰
۴	سورۃ الواقعہ	ایضاً - ایضاً	۸
۵	سورۃ الملک	انتیسواں پارہ ۲۹ - تبٰرک الذی	۹۸
۶	سورۃ المزمل	ایضاً - ایضاً	۱۰۴
۷	سورۃ النبا	تیسواں پارہ ۳۰ - عم	۱۱۷
۸	نود و نہ نام باری تعالیٰ عز اسمہ		۱۲۳
۹	اسناد ہفت سورہ -		۱۲۵
۱۰	قطعات تاریخ -		۱۳۱

مکیۃ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	سورۃ یٰسین

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

یٰسٓ ۝ قف وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ

یٰسین ۳ قسم ہے اس پکے قرآن کی کہ بے شبہ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ لا عَلٰى صِرَاطٍ

اے محمد تم ہی پیغمبروں میں سے ہو اور دین کے سیدھے

مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

رستہ پر ہو زبردست اور مہربان خدا نے اوتارا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنْذِرَ آبَآؤُهُمْ

کہ تم اون لوگون کو ڈراؤ جنکے پرکھے نہین ڈرائے گئے

فَهُمْ غٰفِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

اسی باعث وہ دین سے بیخبر ہین انمین سے بہتون پر تو قول

عَلٰٓى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

پورا ہوچکا وہ تو کسی طرح ایمان نہ لائین گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا

ہم نے اون کی گردنون مین بہاری طوق ڈالدئے ہین

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ○

جنہون نے انکی ٹھوڑیون تک پہنچکے سرون کو اوچکا دیا ہے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار تو انکے آگے اور ایک پیچھے بنادی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پھر اوپر سے اون کو ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

اسلئے اونکو نہین سوجہتا اور اُن کے لئے

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہین لائین گے

وجعلنا من ایدیهم اس آیت مین اللہ جل شانہ نے دوسری تمثیل اونکی راہ حق نہ پانے کی بیان فرمائی ہے کہ جیسے کوئی آگے پیچھے اور داہنے بائین دیوارین اور اوپر چھت سے اندھیری کوٹھری مین پڑا ہو نہ راستہ پاوے نہ دیکھ سکے — وسواء علیهم۔ یہ آیتین ابوجہل وغیرہ کے حق مین نازل ہوئی تھین کیونکہ ایک دن ابوجہل نے قسم کھائی تھی [illegible]

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

اے محمد تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھانے پر چلے اور

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

بن دیکھے خدائے رحمن سے ڈرے پس اسکو گناہوں کی معافی

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

اور عزت کے اجر کا مژدہ سنادو تحقیق ہم ہی مردوں کو حشر میں جلائینگے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ط وَكُلَّ

اور انکے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور انکے پیچھے رہے ہوئے آثار لکھتے ہیں اور ہر

شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝

چیز ہمنے ایک کھلی ہوئی اصل میں گن رکھی ہے

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ○

جنہون نے اُنکی ٹھوڑیون تک پہنکے سرون کو اوچکا دیا ہے

وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار تو اُنکے آگے اور ایک پیچھے بنادی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پھر اوپر سے اون کو ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

اسلئے اونکو نہین سوجھتا اور اُن کے لئے

ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہین لائین گے

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

اے محمد تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھانے پر چلے اور

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

بن دیکھے خدائے رحمن سے ڈرے پس اسکو گناہوں کی معافی

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

اور عزت کے اجر کا مژدہ سنادو تحقیق ہم ہی مردوں کو حشر میں جلائینگے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ

اور انکے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور انکے پیچھے رہے ہوئے آثار لکھتے ہیں اور ہر

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

چیز ہمنے ایک کھلی ہوئی اصل میں گن رکھی ہے

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ○

جنہون نے انکی ٹھوڑیون تک پہنچکے سرون کو اوچکا دیا ہے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار تو انکے آگے اور ایک پیچھے بنادی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پھر اوپر سے اون کو ڈہانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

اسلئے اونکو نہین سوجہتا اور اون کے لئے

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہین لائین گے

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

اے محمد تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھانے پر چلے اور

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

بن دیکھے خدائے رحمن سے ڈرے پس اسکو گناہونکی معافی

وَاَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

اور عزت کے اجر کا مژدہ سنا دو تحقیق ہم ہی مردونکو حشر مین جلائینگے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ

اور انکے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور انکے پیچھے رہے ہوئے آثار لکھتے ہین اور ہر

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

چیز جیسے ایک کھلی ہوئی اصل مین گن رکھی ہے

مثلا از ذوات کہ عیسیٰ علیہ السلام نے انطاکیہ والوں کے پاس اپنے دو حواری بھیجے [illegible]

وہاں کے لوگوں کو بتوں کی عبادت کی [illegible]

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ

اور انہیں مثال کے طور پر ایک گانوں والوں کا قصہ سنا دو

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ

کہ ان کے پاس پیغمبر آئے جب بھیجے ہم نے

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

انکے پاس دو پیغمبر تو ان کو جھٹلایا پھر ہمنے زور دیا

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

تیسرے سے تب انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس

مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا

بھیجے ہوئے آئے ہیں وہ کہنے لگے کہ تم تو ایسے ہی

بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

انسان ہو جیسے کہ ہم اور خدای رحمن نے تو کبھی

مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○

کوئی چیز اوتاری نہین تم تو محض جھوٹ بولتے ہو

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

پیغمبرون نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم بیشک تمہاری پاس

لَمُرْسَلُوْنَ ○ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہین اور ہمارا ذمہ تو یہی ہے کہ پہنچا دین

الْمُبِيْنُ ○ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

کھول کر وہ کہنے لگے ہم نے تم کو منحوس پایا

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

اگر تم نہ چھوڑو گے تو ہم تمہیں سنگسار کرینگے اور

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

ضرور تم کو ہم سے سخت تکلیف پہونچے گی

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ

کہنے لگے کہ یہ تو تمہاری شامت تمہارے پیچھے ہے اس سی کیا کہ تمہیں سمجھایا گیا

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ

بلکہ تم خود ایسے ہو جو حد پر نہیں رہتے اور آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا

بولا اے لوگو ان پیغمبرون کی راہ پر چلو ایسونکی راہ پر چلو

مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ

جو تم سے مزدوری بھی نہین مانگتے اور خود بھی ہدایت پائے ہوئے ہین

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

اور مجھے کیا ہے کہ مین اُسکی بندگی نہ کرون جس نے مجھکو بنایا

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اور اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے کیا مین اُسکے سوا لے دوسرونکو

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

مان لون معبود کہ اگر مجھے خداے رحمن کچھہ تکلیف دے

لَا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّ

تو اون کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور

لَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

نہ وہ مجھکو نجات دیسکیں تو تو میں پھٹکارا ہوا ہو جاؤں

مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

صریح میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا

فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

پس میری نصیحت سن لو حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝

وہ بولا کہ کسی طرح میری قوم کو معلوم ہو جاوے

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے داخل کیا

الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

عزت والون مین اور ہم نے اسکی قوم پر نہین اوتاری

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ

اوس کے بعد کوئی فوج آسمان سے

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ إِنْ كَانَتْ

اور ہم اوتارا ہی نہین کرتے تھے وہ تو

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

ایک آواز سخت کردی گئی اور وہ اوسی وقت

کوئی فوج فرشتون کی
نہین اوتاری اور یہ ہماری
ایسی عادت ہی نہین
اوسکی ضرورت ہماری
ان کانت الا
صیحۃ اون کا ہلاک کرنا

خَامِدُونَ ○ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج

ٹھنڈے ہوکر رہگئے　　بندون پر ہمکو بڑا افسوس آتا ہے

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

اونکے پاس کوئی رسول نہین آیا　　جسکی انہون نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ○ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ہنسی نہ اوڑائی ہو　　کیا وہ یہ نہین دیکھتے

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

کہ ہم اُن سے پہلے کتنے گروہون کو ہلاک کرچکے ہین

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ○ وَإِنْ كُلٌّ

جو اون کے پاس پھر کبھی نہین آسکنے　　اور ان سب مین

لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○ وَآيَةٌ

کوئی نہین جو ہمارے پاس حاضر نہ رکہا گیا ہو اور ایک نشانی ہے

لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَ

اُن کے لئے مردہ پڑی ہوئی زمین اُسکو ہم نے جلایا اور

أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○

اوس مین سے اناج نکالا سو اُسی مین سے وہ کہاتے ہین

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَ

اور زمین پر ہم نے باغ بنائے کہجورون اور

أَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○

انگورون کے اور پانی کے چشمے بہائے

يحسرة على العباد الخ اس آیت مین یا تو حق تعالے بندون کے پیغمبرون پر ایمان نہ لانے پر افسوس ظاہر فرماتا ہے جیسا

خامدون ۝ يحسرة على العباد ج

ٹھنڈے ہوکر رہگئے　　بندون پر ہمکو بڑا افسوس آتا ہے

ما يأتيهم من رسول الا كانوا

اونکے پاس کوئی رسول نہین آیا　　جسکی انہون نے

به يستهزءون ۝ الم يروا كم

ہنسی نہ اوڑائی ہو　　کیا وہ یہ نہین دیکھتے

اهلكنا قبلهم من القرون انهم

کہ ہم ان سے پہلے کتنے گروہون کو ہلاک کرچکے ہین

اليهم لا يرجعون ۝ وان كل

جو اون کے پاس پھر کبھی نہین آئے　　اور ان سب مین

لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○ وَاٰيَةٌ

کوئی نہین جو ہمارے پاس حاضر نہ رکہا گیا ہو اور ایک نشانی ہی

لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَ

اون کے لئے مردہ پڑی ہوئی زمین اسکو ہم نے جلایا اور

أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○

اوس مین سے اناج نکالا سو اوسی مین سے وہ کہاتے ہین

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَّ

اور زمین پر ہم نے باغ بنائے کہجورون اور

أَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○

انگورون کے اور پانی کے چشمے بہائے

لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِيۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ

نہ تو سورج ہی سے ہوسکتا ہے کہ جا پکڑے

الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ‌ؕ

چاند کو اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے

وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ○

اور ہر ایک اپنے اپنے مدار مین پڑے تیر رہے ہین

وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ

اور ایک نشانی اُنکے لئے ہی کہ ہم نسل انسان کو اُٹھائے پھرتے ہین

فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ○ وَخَلَقۡنَا

بھری ہوئی کشتیون مین اور ہم نے بنادئے

سورج اور چاند مین ہر ایک اپنے اپنے مدار مین تیرا کرتا ہے ایک دوسرے کا ساتھ جمع نہین ہوسکتا اُنکا انتظام سوا اسکے اور کون کرسکتا ہے اور نہ دن پورا ہونے سے پہلے رات آسکتی ہے۔

وآیۃ لھم انا۔ بعض مفسرین کی راے یہ ہی کہ ذریۃ کے لفظ سے آبا و اجداد مراد ہین یعنیٰ یہ لفظ اولاد پر بھی بولا جاتا ہے اور باپ دادون کے لئے بھی آتا ہے اس لئے آیت کا مطلب یہ ہوا کہ ایک نشانی ہماری قدرت

کی یہی ہے کہ ہم نے اُنکے باپ دادون کو بھری ہوئی کشتی مین سوار کیا اور نوح کی کشتی مین وقت طوفان بچالیا جو اس وقت اولاد ہین یعنی ان لوگون کی اولاد ہین اور نوح کی کشتی مین سوار ہوئے بچ گئے اسی طرح ہم نے ان کو اور بچایا ہے۔

وخلقنا لھم۔ اور ہم نے اوس کشتی کی شکل پر چھوٹی کشتیان اور جہازون اور دریاؤن مین چلنے کی سواری بنائی ہین

لَهُمْ مِنْ مِثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝

اون کے لئے اوسی طرح کے جنپر وہ چڑھتے ہین

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

اور اگر ہم چاہین تو اونکو غرق کردین پہر کوئی اُنکی فریاد کو نہ پہنچے

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً

اور نہ وہ خلاص کئے جا سکین مگر یہ ہماری مہربانی

مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا

ہے اور ایک وقت خاص تک ہمین کام چلانا ہی اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

اون سے کہا جاتا ہے کہ اوس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہی

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید تم پر رحم کیا جاوے

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ

اور کوئی حکم نہین پہونچا اُنکے پاس حکمون مین سے

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

پروردگار کے جسے وہ ٹالتے نہون

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اور جب منکرون سے کہا جاتا ہے کہ کچھہ خرچ کرو

اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

اللہ کے دئے مین سے تو مسلمانون سے کہتے ہین

آمَنُوٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

کہ ہم ایسے کو کیون کہلائین جسکو خدا چاہے

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ

تو خود کہلا سکتا ہے تم لوگ تو گمراہی مین پڑے ہوئے ہو

مُّبِيْنٍ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

صریح اور منکر پوچھتے ہین کب پورا ہوگا

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

وعدۂ حشر و قیامت اگر تم سچے ہو

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

یہہ لوگ ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھتے ہین جو

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○

اون کو آپکڑے گی جب وہ آپسمین جھگڑ رہے ہونگے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا

پھر نہ تو وصیت کرسکین گے اور نہ

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ○ وَنُفِخَ

اپنے جورو بچون مین لوٹ جاسکینگے اور جب پھونکا جائیگا

فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

صور تو قبرون سے نکل کے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

اپنے پروردگار کیطرف چل پڑینگے کہینگے ہای ہماری خرابی

مَن بَعَثَنَا مِن مَّرقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا

کسنے ہمین ہماری خوابگاہ سے اوٹھاکے جگادیا   یہی تو وہ

وَعَدَ الرَّحمٰنُ وَصَدَقَ المُرسَلُونَ

قیامت ہے جسکا وعدہ خدای رحمن نے کیاتھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے

اِن کَانَت اِلَّا صَیحَةً وَّاحِدَةً

قیامت بس ایک زور کی آواز صور ہوگی

فَاِذَا ہُم جَمِیعٌ لَّدَینَا مُحضَرُونَ

اور سب کے سب اوسی وقت ہمارے سامنے لاحاضر کیے جائینگے

فَالیَومَ لَا تُظلَمُ نَفسٌ شَیئًا وَّلَا

پھر اوس دن کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہوگا   اور

فالیوم لاتظلم خداوند کریم فرماتا ہے کہ قیامت کے دن کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائیگا سب اپنے اپنے

تجزون الا ما کنتم تعملون ان

تم لوگ اوسی کا بدلا پاؤگے جو کرتے تھے تحقیق

اصحب الجنۃ الیوم فی شغل

بہشت کے لوگ اوس دن مزے مین اپنے جی

فکھون ھم وازواجھم فی

بہلا رہے ہونگے وہ اور اونکی بیویان

ظلل علی الارائک متکئون

سایون مین تختون پر تکیہ لگائے بیٹھی ہون گی

لھم فیھا فاکھۃ ولھم ما

وہان اونکے لئے میوے ہونگے اور وہ جو

[illegible]

يَدَّعُونَ ۝ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ

مانگین گے | انکو اپنا سلام | کہلا بہیجے گا

رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

رب مہربان | اور آج تم الگ ہو جاؤ

أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ

اے گنہگارو | کیا مینے تم سے نہین کہدیا تہا

إِلَيْكُمْ يٰبَنِيٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا

اے اولاد آدم | کہ نہ پوجو

الشَّيْطٰنَ ج إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

شیطان کو | وہ تمہارا | کہلا دشمن ہے

[illegible] روایت ہے [illegible] ظاہر ہو گا وہ سب سر اوٹہا کے دیکہین گے [illegible] اون کے اوپر [illegible]

السلام علیکم یا اہل الجنۃ

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ھٰذَا صِرَاطٌ

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھی

مُّسۡتَقِیۡمٌ ۝ وَلَقَدۡ اَضَلَّ

راہ ہے تحقیق وہ بہکا لے گیا

مِنۡکُمۡ جِبِلًّا کَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا

تم مین سے ایک جماعت کثیر کو پھر کیا تم

تَعۡقِلُوۡنَ ۝ ھٰذِہٖ جَہَنَّمُ الَّتِیۡ

سمجھ نہین رکھتے تھے لو تو اب یہ دوزخ ہے جسکا

کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝ اِصۡلَوۡھَا

تم سے وعدہ کیا گیا تھا بیٹھو اوس مین

الیوم بما کنتم تکفرون ○

آج اپنے کفر کے بدلے

الیوم نختم علی افواہہم

آج ہم اون کے موہنون پر مہر لگا دینگے

وتکلمنا ایدیہم وتشہد

اور اُن کے ہاتھ ہمین بتا دینگے اور گواہی دینگے

ارجلہم بما کانوا یکسبون ○

اون کے پانون کہ وہ کیسے کیسے کرتوت کرتے تھے

ولو نشاء لطمسنا علی اعینہم

اگر ہم چاہین تو اونکی آنکھین چٹم کردین

جس سے وہ پہتر بنا دیتے خنزیر اور کرکے بندر اون کو مین پہچانا تو اور اگر ہم لمسخنٰہم

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○

پہر وہ رستہ کی طرف دوڑین تو کیسے سوجھ پڑے

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہین تو جہان کی تہان اونکی صورتین بدلدین

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○

پہر تو اون سے نہ آگے بڑہا جا سکے نہ واولٹے پہر سکین

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط

اور جسے ہم بڈہا کرتے ہین اُسے بناوٹ مین اولٹا کرتے جاتی ہین

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

پہر کیا تم اتنی بہی عقل نہین رکہتے ہم نے انہین نہین سکہائی

جہان کی تہان پہر اس سے ہٹ کہین آجا نہ سکتے اور جس حالت پر وہ ہین اوس کی طرف ہی عود نہ کر سکتے

ومن نعمرہ یعنی جسے زیادہ عمر دیتے ہین پہر اسکی قوتین گہٹتی جاتی ہین اور ضعف بڑہتا جاتا جیسے بچپن

الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِىْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ

شاعری اور وہ اونکی شان کے لایق بہی نہین یہ قرآن

اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ

تو بس نری نصیحت ہے اور صاف صاف ہے تاکہ ڈراوے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

زندہ دلون کو اور ثابت ہو حجت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

منکرون پر اور کیا وہ نہین دیکہتے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

کہ ہم نے اپنے ہاتہون سے اون کو بنا دئے

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝

چوپائے جن کے اب وہ مالک ہین

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

اور ہم نے اونکو انکے لئے عاجز کر دیا پہر کوئی انکی سواری ہی

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا

اور کسی کو وہ کہاتے ہین اور انکے لئے اونمین

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

فائدے ہین اور پینے کے گہاٹ پہر شکر کیون نہین کرتے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور الله کے سوای اور معبود اپنے لئے بنا رکہے ہین

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کہ شاید اونہین مدد ملے   مگر وہ اونکی کچھہ بہی

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مدد نہ کرسکینگے   اور یہ   اُن کا لشکر بنکر

مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ

پکڑے ہوئے آوینگے   اب تم غمگین نہ ہو

قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ

اُن کے کلام سے ہم جانتے ہین جو وہ چھپا کے کرتے ہین اور

مَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

جو وہ کھولکے کرتے ہین   کیا آدمی نہین دیکھتا کہ

اولم یرا الانسان انا خلقنٰہ الخ

کیا انسان نہیں دیکھتا کہ ہم نے اوسکو نطفہ سے پیدا کیا

اِنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

ہم نے اُسے نطفہ کی ایک بوند سے بنایا اِس پر بھی

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا

صریح جھگڑنے کو تیار ہو گیا اور ہمین پر جمانے لگا

مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ

پھبتیان اور اپنی اصل کو بھول گیا کہنے لگا

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝

کہ کس مین اتنی قدرت ہے جو کھو کھلی ہڈیون کو جلا دے

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

اون سے کہدو کہ وہی جس نے ان کو پہلی

یا الذی جعل لکم وہ اللہ قادر مطلق ہے جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی اور

مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ۙ

بار بنایا   اور وہ سب طرح کا   بنانا جانتا ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

وہی تو ہے   جس نے سبز درخت سے بنا دی

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

تمہارے لئے آگ   اب اوسی سے تم اور آگ

تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ

روشن کر لیتے ہو   اور کیا   جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

آسمان   اور زمین بنائے

تم اوسی میں سے اوسکو روشن کرتے ہو اولیس الذی خلق السموات والارض الخ کیا وہ ذات جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور زمین کے مثل اور آدمی دوبارہ پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے بیشک ہے اے لوگو وہی بنانیوالا اور سب کچھ جاننے والا تو وہی ہے

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

کیا وہ خدا ایسے آدمی نہیں بنا سکتا

بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ

کیون نہین اور وہی اصل بنانیوالا اور جاننے والا ہی اُس کا

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ

حکم یہی ہے جب کسی چیز کو چاہے تو اوس سے کہدے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

کہ ہوجا پس وہ ہوجاتی ہی پس پاک ہی وہ ذات جسکے ہاتھ مین

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ہر چیز کی حکومت ہے اور اوسی کے پاس پھر لوٹ کر جاؤ گے

سورۃ الفتح مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۙ

تحقیق ہم نے تمہیں ظاہر فتح دیدی

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

تاکہ خدا معاف کرے تمہارے گذشتہ اور

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ

آئندہ گناہ اور تم پر پورے کرے

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

اپنے احسان اور چلاوے تم کو سیدھے

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

رستہ پر اور خدا تمھین زبردست

عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

مدد دے وہ خدا ہی تو تھا

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جس نے مومنین کے دلون مین چین ڈالا

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

تاکہ اُن کے موجودہ ایمان پر اور ایمان بڑھے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور آسمان اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہین

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ

اور وہی خبردار حکمت والا ہے

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تاکہ خدا ایمان والے مردون اور عورتون کو پہنچاوے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

بہشت کے باغون مین جنکے نیچے نہرین بہتی ہونگی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ط

وہ سدا انہین مین رہین گے اور تاکہ اُنکے اوپر سے اُنکی گناہ اوتارے

(۱۱)

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا

اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اور تا عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو جو گمان کرتے ہیں

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

اللہ پہ برے گمان اونہیں پر پڑے پھیر

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

مصیبت کا اور غصہ ہوا اللہ اون پر

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ط

اور اونکو پھٹکارا اور رکھی اُن کیواسطے دوزخ

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اور بری جگہہ پہونچے اور اللہ کے ہین لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ

آسمانون کے اور زمین کے اور اللہ ہے

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

زبردست حکمت والا ہم نے تجھکو بھیجا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

احوال بتلانے والا اور خوشی اور ڈر سناتا

لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَ

تاکہ تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اوسکے رسول پر اور

تُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۭ وَتُسَبِّحُوهُ

اوس کی مدد کرو اور اوسکا ادب رکھو اور اُسکی پاکی بولو

بُكْرَةً وَّاَصِيلًا ۝ اِنَّ الَّذِينَ

صبح اور شام جو لوگ

يُبَايِعُونَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ۭ

ہاتھ ملاتے ہین تجھ سے وہ ہاتھ ملاتے ہین اللہ سے

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

اللہ کا ہاتھ ہے اوپر اُنکے ہاتھ کے پس جو کوئی قول توڑے

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ

سو توڑتا ہے اپنے برے کو اور جو کوئی

اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

وہ دے گا اوسکو اجر بڑا

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ

اب کہین گے تجھسے پیچھے رہنے والے

الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

گنوار ہم لگے رہ گئے اپنے مالون مین

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَاۚ

اور گھروں میں — سو ہمارا گناہ بخشوا

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

کہتے ہیں — اپنی زبان سے — جو نہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

اون کے دلمین — تو کہہ کس کا کچھ چلتا ہے

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

اللہ سے تمہارے واسطے — اگر وہ چاہے تم پر

ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًاؕ بَلْ

تکلیف — یا چاہے تمہارا فائدہ — بلکہ

ترقی دین میں کوشش کرے قائم رہیں اور [illegible]
ہیں جیسے کہ صلح میں جو اسلام
ہوا اور عورتوں کو بہشت کے
باغوں میں داخل کرے جن کے
نیچے نہریں بہتی ہونگی وہ لوگ ہمیشہ
رہینگے ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے
اور ان کے اوپر سے اُن کے گناہ
اتار دے گا اور یہی بڑی کامیابی
اللہ کے نزدیک یہی ہے

ويعذب المنافقين و المنافقت الخ اور عذاب دیگا
منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو [illegible]
[illegible]

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

الله ہے تمہارے کام سے خبردار

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ

کوئی نہیں تم نے خیال کیا کہ پھر کر نہ آویگا

الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

رسول اور مسلمان اپنے

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

گھر کبھی اور بھلا نظر آیا

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ صلے

تمہارے دلمین یہ اور گمان کئے تم نے برے گمان

ص اپنے ہی جی پر اس کا نقصان ہوگا اور جو اُس عہد کو پورا کریگا جو اُس نے اللہ سے کیا ہے تو عنقریب خدا اُسے بڑا اجر دیگا۔

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ

اور تم لوگ تھے برباد ہونے والے — اور جو کوئی

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

یقین نہ لاوے اللہ پر — اور اُسکے رسول پر — تو ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝

رکھی ہے منکرون کے واسطے — دہکتی آگ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور اللہ کا ہے راج — آسمانون کا — اور زمین کا

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

بخشے جس کو چاہے — اور مار دے

ومن لم یؤمن

مَنْ يَّشَآءُ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

جس کو — اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

مہربان ہے — اب کہیں گے پیچھے رہ گئے ہوئے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

جب چلو گے — غنیمتیں لینے کو

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ج

چھوڑو ہم — چلیں تمہارے ساتھ

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ط

چاہتے ہیں — کہ بدلیں — اللہ کا

باللہ ورسولہ

اور بدلنا اور ٹالنا چاہتے ہیں تو اے محمد صلعم اون سے کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلوگے یہی نزدیک ہم کے [illegible] وہ پیچھے رہگئیں گے ای مومنین تم ہم سے حسد کرتے ہو اور اسی وجہ سے غنیمت کی غنیمتوں میں [illegible]

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

کہا تو کہہ تم ہمارے ساتھ نہ چلوگے یوں ہی کہدیا

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

اللہ نے پہلے سے پھر اب کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا

نہیں تم جلتے ہو ہمارے سے کوئی نہیں پر

لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ

وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر تھوڑا کہدے

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

پیچھے رہے ہوئے گنواروں کو

[illegible]

قل للمخلفین من الاعراب ستدعون الی قوم

سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍ اُولِیۡ

آگے تم کو بلا دینگے | ایک لوگوں پر | بڑے

بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ

سخت لڑنے والے | تم ان سے لڑوگے

اَوۡ یُسۡلِمُوۡنَ ج فَاِنۡ تُطِیۡعُوۡا

یا وہ مسلمان ہونگے | پھر اگر | حکم مانوگے

یُؤۡتِکُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ج وَاِنۡ

دیگا تم کو | اللہ | نیک اچھا | اور اگر

تَتَوَلَّوۡا کَمَا تَوَلَّیۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ

پلٹ جاؤگے | جیسے پلٹ گئے | پہلی بار

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

مار دے گا تم کو ایک دکھ کی مار

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا

اندھے پر تکلیف نہین اور نہ

عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

لنگڑے پر تکلیف اور نہ

الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ

بیمار پر تکلیف اور جو کوئی حکم مانے اللہ کا

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور اوسکے رسول کا اوسکو داخل کریگا باغون مین جنکے نیچے

نہین ہوتا اور جو شخص اللہ اور اوسکے رسول برحق محمد کی اطاعت کرتا ہے اللہ اوسے بہشت کے ایسے باغون مین داخل کریگا جن کے تلے نہرین بہتی ہین اور جو ... اوسکے ... عذاب ...

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَن يَتَوَلَّ

بہتی ہونگی ندیان اور جو کوئی پلٹ جاوے

يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ

اوس کو مار دے دکھ کی مار البتہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

خوش ہوا ایمان والون سے

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جب ہاتھ ملانے لگے تجھسے اوس درخت کے نیچے

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

پھر جانا جو اُن کے جی مین تہا پھر اوتارا

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ

اون پر چین — اور انعام دے اونکو

فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

ایک فتح نزدیک — اور بہت غنیمتین

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

جو اون کو لین گے — اور اللہ ہے زبردست

حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

حکمت والا — وعدہ دیا ہے تم کو اللہ نے غنیمتونکا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

بہت — تم اون کو لوگے — سو شتاب ملادی تم کو

واخریٰ لم تقدروا علیہا الخ اور علاوہ فتح خیبر کے ایک اور فتح ہے یعنی مکہ کی جس تک ابھی تمہاری دسترس نہ تھی خدا کے بس مین ہے اور اللہ ... سب چیزون پر قادر ہے ... ولو قاتلکم الخ ... کافر

اسد و غطفان و خیبر ... پیغمبر کے ... اور کوئی ان کا دوست اور مددگار نہ ہوتا

هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

یہ اور روکے لوگون کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

تم سے اور تا ایک نمونہ ہو قدرت کا مسلمانون کے واسطے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ لا

اور چلاوے تم کو سیدھی راہ

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا

اور ایک فتح جو تمہارے بس مین نہ آئی

قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ

وہ اللہ کے قابو مین ہے اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۝ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ

ہر چیز کر سکتا ہے — اور اگر لڑتے تم سے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

کافر — تو پھیرتے پیٹھ

ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝

پھر نہ پاویں گے — کوئی حمایتی — نہ مددگار

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ

رسم پڑی اللہ کی — جو چلی آتی ہے

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

پہلے سے — اور تو نہ دیکھے گا

سنۃ اللہ الخ پہلے سے اللہ کا طریقہ دوستوں اور دشمنوں سے یہی چلا آتا ہے کہ جب کبھی فیصلہ کن مقابلہ ہو وہ اپنے دوستوں کی حمایت کرتا ہے اور انہیں فتح دیتا ہے اور دشمنوں پر قہر نازل کرتا ہے اور ان کو [illegible] دنیا سے [illegible] اور [illegible]

اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيۡ

اللہ کی رسم بدلتے — اور وہی ہے جس نے

كَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ

روک رکھے اُن کے ہاتھ تم سے — اور تمہارے ہاتھ

عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡ بَعۡدِ

اون سے — بیچ شہر مکہ کے — پیچھے اس سے

اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَكَانَ اللّٰهُ

کہ تمہارے ہاتھ لگا دے وہ — اور اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۝ هُمُ الَّذِيۡنَ

جو کرتے ہو دیکھتا ہے — وہی جنہوں نے

اور اگر نہ مکہ مین کچھ مسلمان مرد اور عورتین کافرون کے ڈر سے مار سے پیچھے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

انکار کیا اور روکا تم کو ادب والی

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ

مسجد سے اور نیاز کی قربانی کو بند پڑے نہ

يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ

پہونچے اپنی جگہہ تک اور اگر نہوتے کتنے

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ

مرد ایمان والے اور کتنی عورتین ایمان والیان

تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ

جو تم کو معلوم نہین یہ خطرہ کہ انکو پیس ڈالتے پہر تم پر

نا ہو سکتے تو ہوسکے جنہین تم مسلمان لوگ بہی نہین جانتے تہے اور حدیبیہ کے زمانہ مین لڑائی ہو جاتی تو تم ان کو نہین پامال کر ڈالتے اور تمہین انکی دیت دینے سے نقصان

مِنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ

خرابی پڑتی بے خبری سے کہ داخل کرنا

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اللہ کو اپنی مہر مین جس کو چاہے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے تو آفت ڈالتے ہم

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

منکرون پر دکھہ کی مار

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

جب رکھی منکرون نے اپنے دل مین

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

انکار کیا اور روکا تم کو ادب والی

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ

مسجد سے اور نیاز کی قربانی کو بند پڑے نہ

يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ

پہونچے اپنی جگہ تک اور اگر نہوتے کتنے

مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ

مرد ایمان والے اور کتنی عورتین ایمان والیان

تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ

جو تم کو معلوم نہین یہ خطرہ کہ انکو پیس ڈالتے پھر تم پر

مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ

خرابی پڑتی بے خبری سے که داخل کرنا

اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاۤءُ

الله کو اپنی مہر مین جس کو چاہے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے تو آفت ڈالتے ہم

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

منکرون پر دکھہ کی مار

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

جب رکھی منکرون نے اپنے دل مین

الحمية حمية الجاهلية

پیچ نادانی کی ضد

فانزل الله سكينته على رسوله

پہر اوتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین اپنے رسول پر

وعلى المؤمنين والزمهم

اور مسلمانون پر اور لگا رکہا اُن کو

كلمة التقوى وكانوا احق

ادب کی بات پر اور یہی تہے لایق

بها واهلها وكان الله بكل

اسکے اور اس کام کے اور اللہ ہر چیز سے

کو دربار
شرائط صلح باوجود
اپنے منشاء کے خلاف
ہونے کے بھی
مانا - اور ہم نے
لازم و ثابت کیا
اون پر صلح کو اور
کلمہ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ کو

لقد صدق الله رسوله الرءیا بالحق

شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

خبردار ہے　　اللہ نے　　سچ دکھایا

رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

اپنے رسول کو　　خواب　　تحقیق　　تم داخل ہوگے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ادب والی مسجد مین　　اگر اللہ نے چاہا

اٰمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ

چین سے　　بال مونڈتے　　اپنے سرون کے

وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ط

اور　　کترتے　　بے خطرہ

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

پھر جانا جو تم نہین جانتے پھر ٹھیرا دی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○

اوس سے ورے ایک فتح نزدیک

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اوسکے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

ہر دین سے اور بس ہے اللہ

دخل ہوتا اسوقت بیشک نہین اگر اوس وقت لڑائی ہو جاتی تو بہت سے مسلمان مرد اور عورتین کہ جن کافرون کے ساتھ گیہون کیطرح پس جاتین اور بہت سے آدمی ایمان سے محروم رہتے پس اللہ نے

محمد رسول اللہ محمد اللہ کے بھیجے ہوئے ہین یعنی اللہ نے اونکو بھیجا ہے سچے دین کی پیروی دنیا کے اور وہ اہل ایمان جو آپ کے ساتھ ہین کافرون کے مقابلہ مین قوی اور غالب ہین کافرون پر زبردست ہین آپس مین مہربان ہین اور نہایت رحم دل ہین آپس مین ایک دوسرے کی طرح جب بیٹھے ہین تو آپس مین ہر وقت اور ہمیشہ رکوع اور نماز اور سجدے مین مشغول رہتے ہین اسلیے کہ خدا کے فضل اور اوسکی خوشنودی کے طلبگار رہتے ہین اور چہرون پر سجدون کے نشان ہوتا ہے جو اونکی پہچان ہے اور سجدون کے نشان سے چہرون کا وہ نور اور سفیدی مراد ہے جو قیامت مین پہچانے جائینگے اونکو دنیا مین معلوم نہین ہوتی

شُهَدَاءً ○ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

حق ثابت کرنیوالا محمد رسول اللہ کا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى

اور جو اُس کے ساتھ ہین زور آور ہین

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ

کافرون پر نرم دل ہین آپسمین تو دیکھے اونکو

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

رکوع مین اور سجدہ مین ڈھونڈھتے ہین فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ

اللہ کا اور اوسکی خوشی پانا اون کا

ذلك مثلهم في التورٰىة یہ اوصاف اور قصہ مذکور ہوا توریت میں ہے اور انکی صفت انجیل میں یہ ہے کہ جیسے کھیتی جسنے پہلا زمین سے اپنا پٹھا نکالا پھر اوسے مضبوط کیا تو کھیتی سخت اور موٹی ہو گئی اور پھر اپنے نال پر کھڑی ہو گئی یعنی برابر ہو گئی جسقدر [illegible]

فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ط

اُن کے مُنہ پر ہے سجدیکے اثر سے

ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ج صلے

یہ کہاوت اونکی توریت میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ قف

اور کہاوت اُنکی انجیل میں ہے

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا

فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ

پھر اوسکی کمر مضبوط کی پھر موٹا ہوا پھر کھڑا ہو

[illegible]

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

اپنے نال پر خوش لگتا

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

کھیتی والون کو تا جلاوے ان سے جی

الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کافرون کا وعدہ دیا ہے اللہ نے انھین سے جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

یقین لائے ہین اور کئے ہین بھلے کام

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ان سے اللہ نے معافی اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے

صحابہ اور تمام اہل ایمان کو سمجھا ہے اللہ وعدہ کرتا ہے کہ جو ان مین سے ایمان لائے اور نیک عمل کئے اونہین مین بخشدونگا اور ثواب عظیم یعنی جنت مرحمت فرماونگا

سورة الرحمن مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع الله کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرحمن ۝ علم القرآن ۝ خلق

خدای رحمن نے قرآن سکھایا بنایا

الانسان ۝ علمه البيان ۝

آدمی پھر سکھائی اوسکو بات

الشمس والقمر بحسبان ۝

سورج اور چاند ایک حساب کے ساتھ ہین

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝

اور جہاڑ ا اور درخت لگے ہین سجدہ مین

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ لا

اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو

اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا

کہ مت زیادتی کرو ترازو مین اور سیدہی

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

ترازو تولو انصاف سے اور مت گہٹاو

الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا

تول اور زمین کو رکھا واسطے

لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ

خلق کے — اوسمین میوہ ہے — اور کھجورین

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

جنکے میوے پر غلاف — اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

جس کے ساتھ بھس ہے — اور پھول خوشبودار

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤگے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

اوسی نے انسان کو بنایا بجتی ہوئی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الْجَآنَّ

جیسے ٹھیکرا اور بنایا جان کو

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِاَیِّ

ڈیک ماری آگ سے پھر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞ رَبُّ

نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونون مالک

الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۚ

دو مشرق کا اور مالک دو مغرب کا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

وخلق الجان اور جن یعنی ابلیس سو وہ ابو الجن ہے آگ کے صاف شعلے سے جس مین دہوان نہ تہا پیدا کیا اور بالمشرقین دی ضیا طارب اور گرمی مین سورج جہان سے نکلتا ہے وہ دو مختلف مقامون کا اور اسی طرح غروب کے دو مختلف مقامون کا مالک ہے واضح ہو کہ موسم سرما و گرما دونون مین آفتاب جس جگہ سے نکلتا ہے شرق مین ہی ہے لیکن سرما و گرما کے موسم مین شرق مین مختلف مقامون سے نکلتا ہے تو جاڑے مین پس ان دونون مقامون کو اس آیت مین مشرقین یعنے دو مشرق کہا ہے اور اسی طرح جاڑے کے موسم مین آفتاب جس جگہ غروب ہوتا ہے اور گرمی مین جہان غروب ہوتا ہے تو یہ دونون مقام مغرب مین ہین تو ان دونون کو یہان اس لئے اون کو مغربین یعنے دو مغرب فرمایا ہے

مرج البحرین یلتقین ۔ اُسی جگہ سے کھاری اور میٹھے دو بحر باہم مل جاتے ہیں ۔ وہ ایک دوسرے سے گڈمڈ نہیں ہونے پاتے ان کے درمیان اللہ کی قدرت کا ایک پردہ ہے جس سے ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے نہ وہ زیادتی کرتے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ

چلائے دو دریا بھڑ چلے

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ

اونمین ہے ایک پردہ زیادتی نہین کرتے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ

نکلتا ہے موتی اور مونگا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

اور اوسی کے ہین جہاز اونچے کہڑے دریا مین

كَالْاَعْلَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

جیسے پہاڑ پہر کیا نعمتین اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۞ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۞

جہٹلاؤ گے جو کوئی ہے زمین پر نبٹنے والا ہی

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ

اور رہے گا منہہ تیرے رب کا بزرگی اور

الْاِكْرَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تعظیم والا پہر کیا نعمتین اپنے رب کی

یسئلہ من فی السموات و الارض فرشتے اور جن و انس جو آسمان و زمین مین ہین اسی سے بخشش اور رزق وغیرہ مانگتے ہین وہ

تُكَذِّبٰنِ ○ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

جھٹلاؤ گے اُس سے مانگتے ہین جو کوئی ہین آسمانون

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ

اور زمین مین ہر دن اوس کو ایک

شَاْنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دھندا ہے پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ○ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ○

جھٹلاؤ گے ہم جلد فارغ ہوتے ہین تمہاری طرف اے دو بوجھل قافلو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

سب کا پروردگار ہر روز ایک نئی حالت اور شان مین ... رہتا ہے ... بیکار کبھی نہین رہتا بعض لوگون کا عقیدہ ہے کہ خدا کو جو کچھ کرنا تھا وہ ازل مین کر چکا اب بیکار

سنفرغ لکم الخ ... سب کامون سے فرصت پا کر تمہاری جزا اور سزا کی طرف ... جن و انس متوجہ ہونے والے ہین

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اے فرقے جنوں کے اور انسانوں کے اگر

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

آسمان اور زمین کے کناروں سے

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○

تو نکل بھاگو نہیں نکل سکنے کے بن سند

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ

چھوٹتے ہیں تم پر شعلے

نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

آگ کے صاف اور دھواں ملے پھر تم بدلا نہیں لے سکتے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ

پھر جب پھٹ جاوے آسمان تو ہو جاوے

وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ

گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ پھر کیا کیا

یرسل علیکما شواظ من نار - یعنی آگ کا شعلہ دھواں سے جس میں دھواں سا ہو جاویں سو جنوں کا مقابلہ اور دفعیہ کر سکو گے پھر تم سے عذاب پھر بچ نہ سکو گے پھر تم اگر آسمان اور زمین سے نکلنا بھی چاہو تو کیسے نکل سکتے ہو

فاذا انشقت السماء - جب پھٹ جاوے آسمان قیامت کے دن آسمان پھٹ جاویگا اور گلابی ہو جاویگا تیل اور تیل کی تلچھٹ کے مانند ہو جاویگا پس لے ... پھر کچھ وہی قطعی فیصلہ کا دن ہوگا اس دن ... نہ جن ... کسی سے ...

آلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ

نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے — پھر اوس دن

لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ

پوچھہ نہین اوسکے گناہ کی کسی آدمی سے

لَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

نہ جن سے — پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ○ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

جھٹلاؤ گے — پہچانے پڑینگے گنہگار اپنے چہرہ سے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ○

پھر پکڑا جاویگا ماتہے کے بال سے اور پاؤن سے

فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے

ہٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا

یہ دوزخ ہے جسکو جھوٹ بتاتے تھے

الْمُجْرِمُوْنَ ۝ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا

گنہگار پھرتے ہیں بیچ اسکے

وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ

اور کھولتے پانی کے پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ

اپنے رب کی جھٹلاؤگے اور جو کوئی ڈرا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ ○ فَبِاَیِّ

کھڑے ہونے سے اپنے رب کے آگے اسکو ہین دو باغ پھر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ ○ ذَوَاتَا

نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے جنمین

اَفْنَانٍ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بہت سی ٹہنیان پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ ○

جھٹلاؤ گے اونمین دو چشمے بہتے ہین

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝

اون مین ہر میوے کی قسم قسم

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

لگے بیٹھے بچھونون پر

مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ

جنکے استر تافتے کے اور میوہ اون باغون کا

دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

جھک رہا پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

اون مین عورتین ہین نیچی نگاہ والیان نہین ساتھہ سُلایا

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ

انکو کسی آدمی نے اُنسے پہلے اور نہ کسی جن نے پہر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ

نعمتین اپنے رب کی جُہٹلاؤ گے وہ کیسی

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ

جیسے لعل اور مونگا پہر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَآءُ

نعمتین اپنے رب کی جُہٹلاؤ گے اور کیا بدلا ہے

× × × × × × × × × × × ×

هَلْ جَزَآءُ

اَلْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ

نیکی کا مگر نیکی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ فَبِاَیِّ

اور اُن دو کے سوای اور دو باغ ہیں پھر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۙ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے گہرے سبز جیسے سیاہ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

یعنی دنیا میں نیک کاموں کے کرنے اور بُری باتوں سے بچنے اور ہوا و ہوس کے بدلے میں خدا آدمی کو جنت دیگا جس میں ایسے عیش ہونگے ... ھل جزاء الاحسان الا الاحسان بدلا نیکی کا بدلا سوا نیکی کے اور کیا ہو سکتا ہے

ومن دونھما جنتٰن اور ان دو کے علاوہ جنتیوں کو دو باغ اور ملیں گے جو اون باغوں سے درجے میں کم ہیں

مدھامتٰن وہ دونوں باغ نہایت گہری سبزی سے سیاہ معلوم ہونگے

فیہما عینٰن نضاختٰن۔ اون دونون مین دو چشمے ہین جوش مارتے ہوئے جیسے گلاب و کیوڑہ و مشک و عنبر کی دیکہین آتی ہون کی

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ

اون مین دو چشمے ہین اوبلتے ہوئے پہر گیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِمَا

نعمتین اپنے رب کی جہٹلاؤ گے اون مین

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ

میوے اور کہجورین اور انار ہین

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ

پہر گیا کیا نعمتین اپنے رب کی جہٹلاؤ گے

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِاَيِّ

سب باغون مین نیک عورتین ہین خوبصورت پہر گیا کیا

فیہما فاکہۃ الخ ان دونون باغون مین میوے کی اور کہجور کے درخت اور انار کے پیڑ ہین

فیہن خیرٰت حسان - اون چارون باغون مین خوبصورت حسین خوش خلق برگزیدہ اور نیک عورتین جنتیون کو ملین گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع الله کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہی

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ

جب ہونہار قیامت ہو پڑے گی اوس کے

لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ

ہونے مین ذرا بھی جھوٹ نہین نیچا دکھائیگی

رَّافِعَةٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ

اور بلند کریگی جب لرزے زمین

رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ
کپکپا کر اور ٹکڑے ہوں پہاڑ ٹوٹ کر
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ
پھر ہو جاویں گرد اوڑتی اور تم ہو جاؤ
اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ فَاَصْحٰبُ
تین قسم پھر
الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ
داہنے والے کیسے داہنے والے
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
اور بائیں والے کیسے بائیں

بالارض رجاً اور ثبت ہیں ... جب کہ زمین ہلائی جاوے گی ... اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویں گے پہاڑ ... اور ہو جاویں گے گرد اوڑتی ... اور تم ہو جاؤ گے تین قسمیں ... فاصحٰب المیمنۃ ایک داہنی طرف والے سو اونکا تو کیا کہنا ہے وہ اہل سعادت ہوں گے ۔ واصحٰب المشئمۃ اور ایک بائیں طرف والے اون کا کیا ہی برا حال ہو گا وہ اہل شقاوت ہوں گے

الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ

والے — اور آگاڑی والے سو آگاڑی والے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ

وہ لوگ ہین — پاس والے — باغون مین

النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَ

نعمت کے — انبوہ ہین — پہلون مین — اور

قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى

تھوڑے ہین — پچھلون مین — بیٹھے ہین

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِئِيْنَ

جڑاؤ تختون پر — تکیہ لگے

عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ۝ يَطُوۡفُ

اُن پر ایک دوسرے کے سامنے لئے پھرتے ہیں

عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۝

اون پاس لڑکے سدا رہنے والے

بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۝ وَكَاۡسٍ

آبخورے اور تنتھیاں اور پیالے

مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ

نتھری شراب کے سر نہ دکھے جس سے

عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ

اور نہ بکنا لگے اور میوہ

مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ

جو نسا چن لیوین — اور گوشت اوڑتے

مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۟ وَحُورٌ

جانورونکا جس قسم کو جی چاہے — اور گوریان

عِينٌ ۙ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

بڑی آنکھون والیان — کئی برابر — موتی

الْمَكْنُونِ ۚ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

پٹے کے — بدلا — اوسکا جو

يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

کرتے تھے — نہین سنتے — وہان

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا

بکنا اور جھوٹ لگانا مگر ایک بولنا

سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۵

سلام سلام اور داہنے والے کیسے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ

داہنے والے رہتے بیری کے درختوں

مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝

کانٹے جھاڑی ہوؤں میں اور کیلے تہہ پر تہہ

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ

اور چھاؤں لمبی اور پانی

وفاکہۃ کثیرۃ اور بکثرت میوون من لا مقطوعۃ ولا ممنوعۃ جو کبھی منقطع نہوگا اور نہ کوئی اوسکو روک سکیگا

مَّسْكُوبٍ ۙ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ

بہایا ہوا اور میوہ بہت

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ۙ

نہ ٹوٹا اور نہ روکا

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۭ اِنَّآ

اور بچھونے اونچے ہم نے

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَاۗءً ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ

وہ عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پر پھر کیا اون کو

اَبْكَارًا ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ

کنواریاں پیار دلاتیاں ایک عمر کی

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ

واسطے داہنے والون کے — انبوہ ہے

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝

پہلون مین — اور انبوہ ہے — پچھلون مین

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ

اور بائین والے — کیسے بائین

الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّ

والے — آنچ کی بہاپ مین اور جلتے پانی مین — اور

ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝

چھاؤن مین دہوئین کے — نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی

× اور پچھلے دونون مین سے بہت بہت سے ہونگے واصحٰب الشمال اور بائین طرف والون یعنے اہل شقاوت کا کیا پوچھنا

گذران کرتے عیش سے نعمت اور دنیا میں سکھ کا لوگ اس بیشک وہ تھے اور پیشتر آسودہ تھے۔ وکانوا یصرون وہ لوگ ایک بڑے گناہ یعنی شرک پر اصرار کرتے تھے یا جھوٹی قسمیں کھاتے تھے کیونکہ انہوں نے اپنا شعار بنا لیا تھا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝

وہ لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

اور ضد کرتے تھے اوس گناہ

الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝

عظیم پر اور کہتے تھے

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا

کیا ہم کو پھر اوٹھانا ہے کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی

وکانوا یقولون اور کیا کہتے تھے کہ جب ہم مر جاویں گے اور ہو جاویں گے مٹی اور ہڈیاں تو اوس کے بعد کیا ہم پھر زندہ کیے جاویں گے

الاولون ○ قل ان الاولین

اگلے   تو کہہ   اگلے

والاخرین لمجموعون ○ الی

اور پچھلے   سب اکٹھے ہوتے ہین

میقات یوم معلوم ○ ثم انکم

ایک دن مقرر کے وقت پر   پھر تم جو ہو

ایھا الضالون المکذبون ○

اے بہکے ہوؤ   جھٹلانے والو

لاکلون من شجر من زقوم ○

البتہ کھاؤ گے   ایک درخت سینڈھ کے سے

نُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ○

اوٹھا کھڑا کرین تم کو جہان تم نہین جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ

اور البتہ جان چکے ہو پہلا اٹھان

فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ○ أَفَرَأَيْتُمْ

پھر کیون نہین یاد کرتے بھلا دیکھو تو

مَا تَحْرُثُونَ ○ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ

جو بوتے ہو کیا تم اوسکو کرتے ہو کھیتی

أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہین کھیتی کرنے والے اگر ہم چاہین

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

کر کر ڈالیں اوس کو روندن پھر تم سارے دن رہو

تَفَكَّهُوْنَ ○ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ○

باتیں بناتے ہم قرضدار رہ گئے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمُ

بلکہ ہم بے نصیب ہوئے بھلا دیکھو تو

الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ○

پانی جو تم پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

کیا تم نے اوتارا اوسکو بادل سے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہین اوتارنے والے اگر ہم چاہین اُسکو

جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ○

کر دین کہارا پہر کیون نہین حق مانتے

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ○ ط

بہلا دیکہو تو آگ جو سُلگاتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

ہم ہین پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۚ

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں سے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۚ

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ

سو میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيْمٌ ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ

بڑی قسم بیشک یہ قرآن ہے عزت والا

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہین اوتارنے والے اگر ہم چاہین اوسکو

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

کردین کہارا پہر کیون نہین حق مانتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ۝

بہلا دیکہو تو آگ جو سلگاتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

ہم ہین پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ج

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں سے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ج

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ لا

سو مین قسم کھاتا ہون تارے ڈوبنے کی

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيمٌ لا إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ لا

بڑی قسم بیشک یہ قرآن ہے عزت والا

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہین اوتارنے والے اگر ہم چاہین اُسکو

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

کردین کھارا پھر کیون نہین حق مانتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝

بھلا دیکھو تو آگ جو سُلگاتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

ہم ہین پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۚ

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں سے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۚ

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ

سو میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيْمٌ ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ

بڑی قسم بیشک یہ قرآن ہے عزت والا

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہین اوتارنے والے اگر ہم چاہین اسکو

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ○

کردین کہارا پہر کیون نہین حق مانتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ○

بہلا دیکہو تو آگ جو سلگاتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ○ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

ہم ہین پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۚ

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والون سے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۙ

سو مین قسم کھاتا ہون تارے ڈوبنے کی

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيمٌ ۙ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۙ

بڑی قسم بیشک یہ قرآن ہے عزت والا

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ

یا ہم ہین اوتارنے والے اگر ہم چاہین اسکو

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝

کردین کہارا پہر کیون نہین حق مانتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ۝

بہلا دیکہو تو آگ جو سلگاتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

ہم ہین پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۚ

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں سے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۚ

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ

سو میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيْمٌ ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ

بڑی قسم بیشک یہ قرآن ہے عزت والا

فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ ۝ لَّا یَمَسُّهٗۤ

لکھا چھپی کتاب مین اوسکو وہی چھوتے ہین

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِیْلٌ

جو پاک بنے ہین اوتارا ہے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا

جہان کے صاحب سے کیا اس

الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝

بات مین تم سستی کرتے ہو

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

اور اپنا حصہ بہی لیتے ہو کہ تم

فی کتٰب مکنون ایک پوشیدہ کتاب یعنی لوح محفوظ مین لکھی ہوئی موجود ہے جہان شیاطین کا تصرف نہین ہو سکتا لا یمسہ الا المطہرون اسے ملائکہ طہارت اور نظافت کے ساتھ چھوتے ہین اور حالت حدث وجنابت مین قرآن کو ہاتھ نہ لگانا چاہیے تنزیل من رب العلمین رب العالمین سے قرآن کو اوتارا ہے افبہذا الحدیث سو کیا اس قرآن کی تکذیب کرتے ہو اور وتجعلون رزقکم اور تم نے اپنا نصیبہ یہی ٹھہرایا ہے کہ قرآن کو جھٹلاتے ہو

تُكَذِّبُوْنَ ○ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

جھٹلاتے ہو پھر کیون نہین جسوقت جان پہنچے

الْحُلْقُوْمَ ○ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ

حلق کو اور تم اوس وقت

تَنْظُرُوْنَ ○ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

دیکھتے ہو اور ہم اُس کے پاس ہین تم سے

اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ○

زیادہ پر تم نہین دیکھتے

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ○

پھر کیون نہین اگر تم نہین کسی کے حکم مین

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کیون نہین پہیر لیتے اوسکو اگر تم سچے ہو

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

سو جو اگر وہ ہوا پاس والون مین

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۵ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝

تو راحت ہے اور روزی ہے اور باغ نعمت کا

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

اور جو اگر وہ ہوا داہنے والون مین

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

تو سلامتی پہونچے تجکو داہنے والون سے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والوں

الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝

بہکوں میں سے تو مہمانی ہے جلتا پانی

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ

اور بیٹھانا آگ میں بیشک

هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ع

یہ بات یہی ہے لایق یقین ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

سو بول پاکی اپنے رب کے نام سے جو سب سے بڑا

سورۃ الملک مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تبٰرک الذی بیدہ الملک

بڑی برکت ہے اوسکی جسکے ہاتھ ہے راج

وھو علی کل شیء قدیر

اور وہ سب چیز کرسکتا ہے

الذی خلق الموت والحیوۃ

جس نے بنایا مرنا اور جینا

نہنا چاہتے ہیں کہ زندگی میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور موت کے باعث کون ہم سے ڈرتا ہے اگر انسان کے لئے موت نہ ہوتی

الذی خلق سبع سمٰوٰت طباقا یعنی وہ بڑی جس نے سات آسمان تہ پر تہ بنائے اے دیکھنے والے تو آسمانوں کی بناوٹ میں کسی جگہ کوئی عیب یا کوئی فرق یعنی ایک جیسی بناوٹ کوئی اونچی نیچی دیکھ لے اور زیادہ غور سے دیکھ اور دوبارہ نظر کر کے دیکھ اس میں کہیں بھی کوئی فرق یا دراڑ دیکھتا ہے یا نہیں بار بار نظر دوڑا کر غور کر اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ ہی جا پڑے گی اور تھک کر ذلیل اور خوار ہو کر لوٹ آئے گی اور کہیں کوئی نقص و خلل ہرگز نظر نہ آئے گا

موضح البیان اردو

لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ

کہ تم کو جانچے کون تم مین اچھا کام کرتا ہے

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ الَّذِىۡ

اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

بنائے سات آسمان تہہ پر تہہ

مَا تَرٰى فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ

کیا دیکھتا ہے تو رحمٰن کے بنانے مین

مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ

کچھ فرق پھر دوہرا کر نگاہ کر

سُورَةُ المُلْكِ مَكِّيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز

بڑی برکت ہے اوسکی جسکے ہاتھ ہے راج

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ

اور وہ سب چیز کرسکتا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

جس نے بنایا مرنا اور جینا

الذی خلق سبع سموٰت طباقًا خدا وہ ہی ہے جنے سات آسمان تہ بتہ اوپر نیچے والے کہ ایک کے اوپر دوسرا رحمن کی

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط

کہ تم کو جانچے کون تم مین اچھا کام کرتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ الَّذِىْ

اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط

بنائے سات آسمان تہ پر تہ

مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

کیا دیکھتا ہے تو رحمٰن کے بنانے مین

مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ

کچھ فرق پھر دوہرا کر نگاہ کر

ولقد زینا السماء الدنیا اور بیشک آسمان دنیا کو ستارون کے چراغون سے سجا دیا

هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ

کہین دیکہتا ہے درار پہر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

دوہرا کر نگاہ کر دوبارہ اولٹی آوے

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

تیرے پاس تیری نگاہ رد ہو کر

حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ

تہک کر اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

چراغون سے اور اون سے رکہی

وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم

رجوما للشيطين واعتدنا

پھینک مار شیطانون کی اور رکھی ہے

لهم عذاب السعير ○ وللذين

اونکو مار دہکتی آگ کی اور جو

كفروا بربهم عذاب جهنم ط

منکر ہوئے اپنے رب سے انکو دوزخ کی مار ہے

وبئس المصير ○ اذا القوا

اور بری جگہہ پہونچی جب اسمین ڈالے جاوین

فيها سمعوا لها شهيقا

سنین اوس کا دہاڑنا

اذا القوا

فیہا سمعوا

کی آواز سے

اور اوس کی

ولقد زینا السماء الدنیا اور بیشک ہم نے آسمان دنیا کو تارون سے یعنی چراغون سے سجا دیا ہے اور ہم نے اون چراغون کو شیطانون کو مارنے کا آلہ بنایا ہے اگر وہ چھپ کے ہماری کوئی بات سننا چاہین اور علاوہ برین ہم نے ان شیاطین کے لئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے [illegible] واخرج [illegible] شیاطین [illegible] [illegible] [illegible]

هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ

کہین دیکھتا ہے دراڑ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

دوہرا کر نگاہ کر دوبارہ اولٹی آوے

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

تیرے پاس تیری نگاہ رد ہو کر

حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ

تھک کر اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

چراغون سے اور اون سے رکھی

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا

پھینک مار شیطانون کی اور رکھی ہے

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ

اونکو مار دہکتی آگ کی اور جو

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ

منکر ہوئے اپنے رب سے انکو دوزخ کی مار ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا

اور بری جگہہ پہونچی جب اسمین ڈالے جاوین

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

سنین اوس کا دہارنا

وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ

اور وہ اوچھلتی ہے — ابھی لگتا ہے کہ

مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيهَا

پھٹ پڑے جوش سے — جس بار — پڑا اوسمین

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

ایک دل پوچھا اُنسے اُسکے داروغون نے کیا نہ پہنچا تم پاس

نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

کوئی ڈرسنانیوالا — وہ بولے کیون نہین ہم پاس پہنچا تہا

نَذِيرٌ ۥ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

ڈرسنانیوالا — پہر ہم نے جھٹلایا اور کہا کوئی نہین اوتاری

کافرون کی کوئی جماعت ڈالی جاویگی تو جو فرشتے وہان پر تعینات ہونگے وہ ازراہ توبیخ دریافت کرینگے کہ کیا تمہارے پاس عذاب خدا سے ڈرانے والا کوئی پیغمبر نہین آیا تہا

اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

اللہ نے کچھ چیز تم پڑے ہو

فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ کُنَّا

بڑے بہکاوے مین اور بولے اگر ہم ہوتے

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْ

سنتے یا بوجھتے نہ ہوتے ہم

اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا

دوزخ والون مین سو قائل ہوئے

بِذَنْۢبِہِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ

اپنے گناہ کے اب دفع ہون

السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

دوزخ والے — جو لوگ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

ڈراتے ہین اپنے رب سے — بن دیکھے — اونکو

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَ

معافی ہے — اور — نیگ بڑا — اور

اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ط

تم چھپی رکھو اپنی بات — یا کھولکر

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

وہ جانتا ہے — جیون کے بھید

الا یعلم من خلق بھلا کیا ہو سکتا ہے کہ پیدا کرنیوالا اپنی پیدا کی مخلوق کا حال نہ جانے حالانکہ وہ بڑا باریک بین اور بھید کا جاننے والا اور باخبر ہے ھو الذی جعل لکم الارض ذلولا وہ اللہ وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو پست اور نرم و ہموار کر دیا تاکہ تم اوسکے اطراف میں جدھر چاہو چلو پھرو اور نیز اوسکی دی ہوئی روزی جو زمین ہی کے ذریعہ پیدا ہوتی ہے کھاؤ پیو اور آخر کار تمہیں قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اوسی کے پاس جانا ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۚ وَهُوَ

بھلا وہ نہ جانے جس نے بنایا اور وہی ہے

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ

بھید جانتا خبردار وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ہے جس نے کیا تمہارے آگے زمین کو

ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

پست اب پھرو اوسکے کندھوں پر

وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ

اور کھاؤ کچھ روزی دی اسکی اور اُسی کی طرف

تکو زمین [illegible] السماء [illegible] تو آسمان [illegible] کیا تم [illegible] عذاب اور [illegible] دہنسا [illegible] تو زمین

النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي

جی اوٹھنا ہے کیا نڈر ہوئے اوس سے

السَّمَاۤءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

جو آسمان مین ہے کہ دہنسا دے تمکو زمین مین

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ

پہر تبھی وہ لرزتی ہے یا نڈر ہوئے ہو

مَّنْ فِي السَّمَاۤءِ اَنْ يُّرْسِلَ

اوس سے جو آسمان مین ہے کہ چھوڑ دے

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ

تم پر پتھراؤ باؤ کا سو اب جانو گے

یعنی ناگاہ وہ جنبش کرنے لگے یعنی [illegible] جب کسی کو زمین مین دہنسا نا چاہتا ہے تو زمین کو جنبش دیتا ہے اسطرح سے کہ وہ زمین کے نیچے چلا جاتا ہے اور زمین تہرتہرانے لگتی اور اوپر آجاتی ہے اور یہ بات اکثر زلزلون مین [illegible]

[illegible] اَم امنتم من فی السماء [illegible] عذاب [illegible] جو آسمان مین ہے وہ [illegible]

[illegible]

× اور کوئی تمہارا پرسان حال نہوگا۔

ولقد كذب الذين من قبلهم اور جھٹلا چکے اون سے پہلے کے لوگ اونھون نے ہمارے پیغمبرون کی تکذیب کی تھی تو دیکھا کہ ہماری ناراضی اون پر کیسی ظاہر ہوئی اور کیسا عذاب اونکی ہلاکت کا باعث ہوا تو پھر کیسی سزا دی

كَيْفَ نَذِيْرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ

کیسا ہے میرا ڈرکا اور جھٹلا چکے ہین

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

جو ان سے پہلے تھے پھر کیسا ہوا

كَانَ نَكِيْرِ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى

میرا انکار اور کیا نہین دیکھتے

الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ

اوڑتے جانور اپنے اوپر پر کھولے اور

يَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

چھپکتے اون کو کوئی نہین تھام رہا

اولم یروا الی الطیر کیا ان کافرون نے پرندون کو نہین دیکھا جو اپنے سرون پر اوڑتے پھرتے ہین وہ کبھی پنکھ پھیلا دیتے ہین اور کبھی سکیڑ لیتے ہین دونون حالتون مین ہوا مین اونکو کوئی نہین تھامتا سوا خداے رحمٰن کے ...

الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ

رحمن کے سوای اوسکی نگاہ مین ہے ہر چیز

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

بہلا وہ کون ہے جو فوج ہے تمہاری

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ

مدد کرے تمہاری رحمن کے سوای

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ

منکر پڑے ہین نرے بہکاوے مین

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

بہلا وہ کون ہے جو روزی دیگا تم کو

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ج بَلْ لَّجُّوا

اگر وہ رکھہ چھوڑے اپنی روزی کوئی نہین پر اڑرہی ہین

فِي عُتُوٍّ وَّنُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ يَّمْشِي

شرارت اور بدکنی پر بھلا ایک جو چلے

مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ

اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے

أَمَّنْ يَّمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ

یا وہ جو چلے سیدھا ایک سیدھی

مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي

راہ پر تو کہہ وہی ہے جس نے تمکو

أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

کھڑا کیا اور بنا دیے تمکو کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا

اور آنکھین اور دل تھوڑا

مَا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ

حق مانتے ہو تو کہہ وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

ہے جس نے کھنڈایا تم کو زمین مین اور

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ

اُسی کیطرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور کہتے ہین

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

کب ہے یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

سچے ہو تو کہہ خبر تو ہے

عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ

اللہ کے پاس اور میں تو یہی ڈر سنانیوالا ہوں

مُّبِیْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

کھولکر پھر جب دیکھینگے وہ پاس آیگا

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

برے بنجاوینگے منہ منکروں کے

وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ

اور کہے گا یہی ہے جسکو تم

تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

مانگتے تھے تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر

أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ

کھپا وے مجکو اللہ اور میرے ساتھیوں کو یا

رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

ہم پر مہر کرے پھر وہ کون ہے جو بچا وے منکروں کو

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ

دکھ کی مار سے تو کہہ وہ ہی رحمن ہے

* کون بچا سکتا ہے کیونکہ تم اوس سے منکر ہو۔

آمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ج

ہم نے اوسکو مانا اور اوسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ

سو اب تم جان لوگے کون پڑا ہے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

صریح بہکاوے مین تو کہہ بھلا دیکھو تو

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

اگر ہو رہے صبح کو پانی تمہارا خشک

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

پھر کون ہے جو لاوے تم پاس پانی ستھرا

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّيْلَ

اے جھرمٹ مارنے والے — کھڑا رہ رات کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۙ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

مگر کسی رات — آدہی رات یا اوس سے کم کر

مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

تھوڑا سا — اوس پر

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ اِنَّا

اور کھول کھول پڑھ قرآن کو صاف ہم

سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝

آگے ڈالین گے تجھ پر ایک بھاری بات

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

البتہ اوٹھنا رات کا سخت

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ اِنَّ لَكَ

روندتا ہے اور سیدھی نکلتی ہے بات البتہ تجھکو

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ وَ

دن مین شغل رہتا ہے لنبا اور

سے نکلتی ہے یعنے رات کو سونیکے بعد اٹھہ کے عبادت الٰہی کرنا شیطان کو پامال کرتا ہے اور وقت ...

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّيْلَ

اے جھرمٹ مارنے والے کھڑا رہ رات کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۙ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

مگر کسی رات آدھی رات یا اوس سے کم کر

مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

تھوڑا سا اوس پر

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ اِنَّا

اور کھول کھول پڑھ قرآن کو صاف ۔ ہم

سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝

آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری بات

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

البتہ اوٹھنا رات کا سخت

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ اِنَّ لَكَ

روندتا ہے اور سیدھی نکلتی ہے بات البتہ تجھکو

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ وَ

دن میں شغل رہتا ہے لنبا اور

× سے نکلتی ہے یعنے رات کو سونیکے بعد اوٹھ کے عبادت الٰہی کرنا شیطان کو پامال کرتا ہے اور قرأت قرآن کے لئے بہت مناسب

الجبال وكانت الجبال كثيبا

پہاڑ اور ہوجاویں پہاڑ ریت

مهيلا ۞ انا ارسلنا اليكم رسولا

پھیلتی ہم نے بھیجا تمہاری طرف رسول

شاهدا عليكم كما ارسلنا

بتانے والا تمہارا جیسے بھیجا

الى فرعون رسولا ۞ فعصى

فرعون پاس رسول پھر کہا نہ مانا

فرعون الرسول فاخذنه

فرعون نے رسول کا پھر پکڑی ہمنے اوسکو

اخذًا وبیلًا ۝ فکیف تتقون

پکڑنا وبال کی   پھر کیونکر بچو گے

ان کفرتم یومًا یجعل الولدان

اگر منکر ہو گئے اُس دن سے جو کر ڈالے لڑکوں کو

شیبا ۝ السماء منفطر بہ

بوڑھا   آسمان پھٹے   اسمیں ہے

کان وعدہ مفعولًا ۝ ان

یہ تو   وعدہ ہوتا   اوس کا

ھذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ

سمجھوتی ہے   پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے

ایمان اور اطاعت حاصل کر کے اوسکا ثواب مانے —

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ

اپنے رب کی طرف راہ تیرا رب

يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن

جانتا ہے کہ تو اٹھتا ہے نزدیک

ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ

دو تہائی رات کے اور آدھی رات اور تہائی رات

وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط

اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط

اور اللہ ماپتا ہے رات اور دن کو

عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ

اُن نے جانا کہ تم اوسکو پورا نہ کرسکوگے

عَلَیۡکُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ

تو تم پر معافی بھیجی سو پڑھو جتنا آسان ہو

الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَیَکُوۡنُ

قرآن سے جانا کہ آگے ہونگے تم مین

مِنۡکُمۡ مَّرۡضٰی ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ

کتنے بیمار اور کتنے اور

یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ یَبۡتَغُوۡنَ

پھرینگے ملک مین ڈھونڈھتے

واخرون یقاتلون فی سبیل اللہ اور بعض فضل کی راہ مین کماوین سے اوٹھے ہو سکیگی پس جتنا قرآن تہجد مین آسانی سے پڑہ سکو اوتنا ہی پڑہ لیا کرو اور نماز پانچون وقت کی پڑہا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے واسطے قرض حسن دیا کرو یعنی خوشی دل سے نیک مال سے بطیب خاطر صدقات و خیرات

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

اللہ کا فضل   اور کتنے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

اور لڑتے   اللہ کی راہ مین

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ

سو پڑھو   جتنا آسان ہو اوسمین سے   اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

کھڑی رکھو   نماز   اور دیتے رہو

الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

زکوۃ   اور قرض دو   اللہ کو   قرض دینا

حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ

اچھی طرح اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

کوئی نیکی اوسکو پاؤ گے اللہ کے پاس

هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا

بہتر اور ثواب مین زیادہ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

اور معافی مانگو اللہ سے بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بخشنے والا مہربان ہے

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ

کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپسمین اوس بڑی

الْعَظِيْمِ ۙ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

خبر سے جسمین وہ کئی طرف

مُخْتَلِفُوْنَ ؕ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ

ہو رہے ہین یون نہین اب جان لینگے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ

پھر بھی یوں نہیں اب جان لینگے　کیا ہم نے نہیں بنائے

الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ

زمین بچھونا　اور پہاڑ

أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

میخیں　اور تم کو بنایا ہم نے جوڑے جوڑے

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا

اور بنائی نیند　تمہاری دفع ماندگی　اور بنائی

اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

رات اوڑھنا　اور بنایا　دن

مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

روزگار کو — اور چنے تم سے اوپر

سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا

سات چنائی مضبوط — اور بنایا ایک

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

چراغ چمکتا — اور اوتارا

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ

نچوڑتے بدلیون سے پانی کا ریلا — کہ نکالین

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

اوس سے اناج اور سبزہ — اور باغ پتون مین لپٹے ہوئے

ان یوم الفصل کان میقاتا یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا وفتحت السماء

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝

بیشک دن فیصلہ کا ہے ایک وقت ٹھیرا

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

جس دن پھونکیں نرسنگا پھر چلے آؤ

أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

جٹ جٹ اور کھولا جاوے آسمان تو ہو جاوین

أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

دروازے اور چلائے جاوینگے پہاڑ

فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ

تو ہو جاوین ریتا بیشک دوزخ ہے

فکانت ابوابا وسیرت الجبال فکانت سرابا

كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِّلطّٰغِيْنَ

تاک میں — شریروں کا

مَآبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ

ٹھکانا — رہے ہیں او سمین قرنوں

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا

نہ چکھیں — وہاں مزا ٹھنڈک کا نہ ملے

شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ

کچھ پینا — مگر گرم پانی — اور بہتی پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

بدلا ہے — پورا — وہ تھے توقع

یہ لوگ بڑی بیباکی سے جھٹلایا کرتے تھے۔

وكل شيء احصيناه كتابا فذوقوا فلن نزيدكم الا عذابا

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ وَّكَذَّبُوْا

نہ رکھتے حساب کی اور جھٹلائین

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۙ وَكُلَّ شَيْءٍ

ہماری آیتین ٹکرا کر اور ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ فَذُوْقُوْا

ہم نے گن رکھی لکھکر اب چکھو

فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝

کہ ہم بڑھاتے نہ جاوین گے تم پر مگر مار

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ

بیشک ڈر والون کو مراد ملنی ہے باغ ہین

ان للمتقين مفازا حدائق واعنابا وكواعب اترابا وكاسا دهاقا لا يسمعون فيها لغوا ولا كذابا

پرہیزگارون کو واسطے آخرت مین بڑی کامیابی حاصل ہوگی انکے رہنے کو باغ اور کھانیکو انگور اور دل بہلانے کو نوجوان ہم عمر عورتین اور پینیکو شراب کے چھلکتے ہوئے جام نہین سنین گے وہان کوئی لغو اور جھوٹ بات

وَّاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ

اور انگور اور نوجوان عورتین ایک عمر کی سب

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ؕ لَا يَسْمَعُوْنَ

اور پیالہ چھلکتا نہ سنین گے

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ جَزَآءً

وہان بکنا اور نہ مکرانا بدلا ہے

مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ

تیرے رب کا دیا حساب سے

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

جو رب ہے آسمانون کا اور زمین کا اور جو انکے بیچ ہے

یوم یقوم الروح الملٰئکۃ صفًّا لا یتکلمون الا من اذن لہ الرحمٰن قال صوابًا

الرحمٰن لا یملکون منہ خطابًا ○

بڑی مہر والا قدرت نہیں کہ کوئی اُس سے بات کرے

یوم یقوم الروح والملٰئکۃ

جس دن کھڑا ہو روح اور فرشتے

صفًّا لا یتکلمون الا من اذن

قطار ہو کر کوئی نہیں بولتا مگر جس کو حکم دیا

لہ الرحمٰن وقال صوابًا ○

رحمٰن نے اور بولا بات ٹھیک

ذٰلک الیوم الحق فمن شاء

وہ دن ہے تحقیق پھر جو کوئی چاہے

اوس دن روح یا جبرئیل اور دیگر فرشتگان اونکی قطار بندی صف بصف کھڑے ہونگے اور بغیر خدا کے فرمان کسی کی اجازت کے وہان کسی سے کوئی بات منہ سے نہ نکل سکیگی اور جو بولیگا وہ ٹھیک اور معقول ہی بات منہ سے نکالے گا۔ ذلک الیوم الحق اوس دن کا ہونا حق ہے جسکا جی چاہے وہ اپنا ٹھکانا اپنے پروردگار کے ہان بنا رکھے

اتخذ الی ربہ مابا ○ انا

بنا رکھے اپنے رب کے پاس ٹھکانا ہم نے

انذرنکم عذابا قریبا یوم

خبر سنادی تمکو ایک آفت نزدیک کی جس دن

ینظر المرء ما قدمت یداہ و

دیکھ لیوے آدمی جو آگے بھیجا اوسکے ہاتھون نے اور

یقول الکفر یلیتنی کنت تربا ○

کہے منکر کسی طرح مین مٹی ہوتا

اسماء الحسنیٰ مع خواص و فوائد و مع اعداد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هو الله الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحمٰن الرحیم

یا اللہ اے معبود اے خدای بزرگ	اعداد ۶۶	خاصیت [illegible]
یا رحمٰن اے بہت بخشنے والے	اعداد ۲۹۸	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو دو سو اٹھانوی بار بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اوس پر بہت رحم کرے اور اگر بعد نماز وظیفہ کرے الرحمٰن الرحیم حق تعالیٰ غفلت اور نسیان اور قساوت اسکے دل سے اٹھاوے اور نور باطن سے روشنی حاصل ہو اور زیادتی کرے
یا رحیم اے بہت مہربان	اعداد ۲۵۸	خاصیت [illegible]
یا ملک ای بادشاہ ظاہر و باطن کے	اعداد ۹۰	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے وظیفہ کرے اگر صاحب ملک ہو حق تعالیٰ اُسکے ملک کو قایم اور دایم رکھے والا نفس اوسکا تابع اور فرمانبردار ہو یہ اسم عزت و حرمت کے لئے خاص ہے اگر نوی بار پڑھے دل منور ہو ۱۲
یا قدوس اے بہت پاک	اعداد ۱۷۰	خاصیت [illegible]

یا سلام
اے سلامت رکھنے والے

خاصیت [illegible]

یا مومن
اے امن دینے والے

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو ہر روز تین بار پڑہے خوف سے خاطر جمع رہے اور جو پڑہے اور ساتہہ اپنے رکہے خدا اوسکو شیطان سے امن مین رکہے اور کوئی اوس پہ قدرت نہ پاوے اور ظاہر و باطن خدا کے حفظ مین رہے ۱۲

یا مہیمن
اے نگہبان

خاصیت [illegible]

یا عزیز
اے غالب اور بے مانند

خاصیت - اگر خلق جمع ہو کر دو ہزار بار اس اسم کو آخر شب مین پڑہے پانی برسے اور جو کوئی پڑہے معزز ہو اور دشمن پر غالب ہو اگر یون کہے یا عزیز من کل عزیز بحق یا عزیز تمام خلق مین عزیز ہو اور فجر کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑہے محتاج نہ ہو ۱۲

یا جبار
اے نقصان کو پورا کرنیوالے

خاصیت [illegible]

یا متکبر
اے بزرگ اور بے مانند

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بیچ بستر حلال اپنے کے قبل دخول دس بار پڑہے حق تعالیٰ اوسکو فرزند خلف اور پرہیزگار عطا فرماوے اور ابتدای ہر کار مین جو پڑہے مراد کو پہنچے اور اگر اکتالیس بار پڑہے خواب میں ڈر نہ ہو ۱۲

یا خالق
اے پیدا کرنیوالے ہر چیز کے

خاصیت [illegible]

یا باری
اے پیدا کرنیوالے خلق کے

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو ہفتہ مین سو بار پڑہے حق تعالیٰ اوسکو قبر مین نہ چھوڑے اور ریاض قدس کیطرف لیجاوے اور اگر جمعہ کے وقت دس بار ورد کرے فرزند نیک عطا ہووے ۱۲

یا مصور
اے صورت کرنیوالے خلق کے

خاصیت [illegible]

یا غفار
اے بخشنے والے گناہ بندوں کے

[illegible]

یا قہار
اے غالب ہر چیز پر

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھا کرتا ہے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اوسکے دل سے اوٹھا دیتا ہے اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اگر واسطے کسی مہم کے سو بار پڑھے فتح پائے اگر نیت مقہوری دشمن فرض وسنت کے درمیان پڑھے مقہور ہو ۱۲

یا وہاب
اے بہت دینے والے بغیر عوض کے

[illegible]

یا رزاق
اے روزی دینے والے خلق کے

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بعد نماز صبح صادق کے نماز پڑھکر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اُس گھر میں رنج مفلسی نہو لیکن داہنے کونے سے شروع کرے اور منہہ قبلہ کیطرف رہے اور واسطے کشایش رزق کے مفید ہے ۱۲

یا فتاح
اے نیک کھولنے والے کاموں کے

[illegible]

یا علیم
اے جاننے والے ہر چیز کے

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی ارزانی کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اُسکو اہل کشف سے کرے اگر پوشیدہ کار سے آگاہی چاہے شب جمعہ کو بعد نماز سو بار سجدے میں کہکر سوے آگاہ ہو -

یا قابض
اے تنگ کرنیوالے روزی کے

[illegible]

یا باسط
اے کھولنے والے دلکے یا روزی بندونکی

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو سحر کے وقت ہاتھ اوٹھا کے دس بار پڑھکر منہہ پر پھیرے ہرگز اوسکو حاجت اسکی نہ ہو کہ کسی سے کچھ چاہے اور اگر چالیس بار پڑھے خلقت سے بے پروا ہو ۱۲

یا خافض
اے پست کرنے والے

[illegible]

خاصیت	عدد	اسم
خاصیت [illegible]	٣٥١	**یا رافع** اے بلند کرنیوالے درجہ لوگون کے
خاصیت - جو کوئی اس اسم کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ مین بعد نماز شام کے ایک سو چالیس بار پڑھے اسکے لئے خلق کی نظر مین ایک ہیبت اور حرمت ظاہر ہوا ور سوا ی خدا کے اور کسی سے نہ ڈرے اور اوسکی پناہ مین رہے -	٧٧٠	**یا معز** اے عزت دینے والے بندونکو دو جہان مین
خاصیت [illegible]	٧٧٠	**یا مذل** اے خوار کرنے والے
خاصیت - جو کوئی اس اسم کو پنجشنبہ کے دن بعد نماز چاشت کے پانسو مرتبہ پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز پانسو بار پڑھے اور وقت پڑھنے کے کلام نہ کرے اور بعد اوسکے دعا کرے دعا اوسکی قبول ہو ١٢	١٨٠	**یا سمیع** اے نیک سننے والے دعا وغیرہ کے
خاصیت [illegible]	٣٠٢	**یا بصیر** اے دیکھنے والے
خاصیت - جو کوئی اس اسم کو شب جمعہ مین بموجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جاوے حق تعالی اوسکے باطن کو معدن اسرار کریگا اور جو بعد نماز پنجگانہ کے اسی بار پڑھے محتاج نہ ہووے -	٦٨	**یا حکم** اے حکم کرنے والے
خاصیت [illegible]	١٠٤	**یا عدل** اے انصاف کرنیوالے بندونکے
خاصیت - جو کوئی فقر و فاقہ مین ناچار یا سفر مین بے یار و غمخوار یا بیماری مین گرفتار ہو و یا لڑکی رکھتا ہوا ور متردد ہو کہ کیونکر سرانجام نکاح کا ہو غسل کرے اور دوگانہ نماز ادا کرکے سو بار پڑھے جس کام کا فکرمند ہو خدا حاصل کردے ١٢	١٢٩	**یا لطیف** اے باریک بین دور سے
خاصیت [illegible]	٨١٢	**یا خبیر** اے خبردار ہر چیز کے

یا حلیم ۸۸
اے بُردباری کرنیوالے

خاصیت [illegible]

یا عظیم ۱۰۲۰
اے بزرگتر ذات اور صفات مین

خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر مین عزیز اور مکرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرکے نوش کرے درد شکم نہ ہو ۱۲

یا غفور ۱۲۸۶
اے نیک بخشنے والے

خاصیت [illegible]

یا شکور ۵۲۶
اے قدردان شکر کرنیوالے

خاصیت۔ جسکو تنگی معاش ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھہ کی پیدا ہو اکتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑہے اور پیوے اور آنکھہ پر ملے شفا پاوے اور جو کوئی پچھتر بار ہر روز پڑہے قیامت کے دن درجہ بلند ہو۔

یا علی ۱۱۰
اے بلند مرتبہ

خاصیت [illegible]

یا کبیر ۲۳۲
اے بڑے سب سے

خاصیت۔ جو کوئی بہت پڑہے عالی قدر ہو اور اگر حاکم یا بادشاہ اس اسم کی مداومت کرے رعب زیادہ ہو اور مہمات امور سرانجام پکڑین اور جو کوئی اوپر بیمار کے نو مرتبہ پڑہکر دم کرے صحت پاوے ۱۲

یا حفیظ ۹۹۸
اے نگاہ رکہنے والے خلق کے

خاصیت [illegible]

یا مقیت ۵۵۰
اے قوت دینے والے

خاصیت۔ جسکی آنکھہ سرخ ہو اور درد کرے اسکو دس بار پڑہ کے دم کرے اور اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود کو غریبی پیش آوے یا کوئی اُسکا بدخوئی کرے ۷ بار خالی انجورے پر پڑہکر دم کرے پہر اوسمین پانی بہر کر پیوے خدا فضل کرے ۱۲

یا حسیب ۸۰
اے حساب و حمایت کرنیوالے عالم کے

خاصیت [illegible]

یَا رَافِعُ
اے بلند کرنیوالے درجہ لوگون کی — اعداد ۳۵۱

خاصیت — [illegible]

یَا مُعِزُّ
اے عزت دینے والے بندونکو دوجہانمین — اعداد ۱۱۷

خاصیت - جوکوئی اس اسم کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ مین بعد نماز شام کے ایک سو چالیس بار پڑہے اسکے لئے خلق کی نظر مین ایک ہیبت اور حرمت ظاہر ہوا ور سوای خدا کے اور کسی سے نہ ڈرے اور اوسکی پناہ مین رہے -

یَا مُذِلُّ
اے خوار کرنے والے — اعداد ۷۷۰

خاصیت — [illegible]

یَا سَمِیعُ
اے نیک سننے والے دعا وغیرہ کے — اعداد ۱۸۰

خاصیت - جوکوئی اس اسم کو پنجشنبہ کے دن بعد نماز چاشت کے پانسو مرتبہ پڑہے اور بموجب ایک قول کے ہرروز پانسو بار پڑہے اور وقت پڑہنے کے کلام نہ کرے اور بعد اوسکے دعا کرے دعا اوسکی قبول ہو ۱۲

یَا بَصِیرُ
اے دیکھنے والے — اعداد ۳۰۲

خاصیت — [illegible]

یَا حَکَمُ
اے حکم کرنے والے — اعداد ۶۸

خاصیت - جوکوئی اس اسم کو شب جمعہ مین بموجب ایک قول کے آدہی رات کو اتنا پڑہے کہ بیہوش ہوجاوے حق تعالیٰ اوسکے باطن کو معدن اسرار کریگا اور جو بعد نماز پنجگانہ کے اسی بار پڑہے محتاج نہ ہووے -

یَا عَدْلُ
اے انصاف کرنیوالے بندونکے — اعداد ۱۰۴

خاصیت — [illegible]

یَا لَطِیفُ
اے باریک بین دور سے — اعداد ۱۲۹

خاصیت - جوکوئی فقر و فاقہ مین ناچار یا سفر مین بے یار و غمخوار یا بیماری مین گرفتار ہو و یا لڑکی رکھتا ہوا ور متردد ہو کہ کیونکر سرانجام نکاح کا ہو غسل کرے اور دوگانہ نماز ادا کرکے سو بار پڑہے جس کام کا فکرمند ہو خدا حاصل کردے ۱۲

یَا خَبِیرُ
اے خبردار ہر چیز کے — اعداد ۸۱۲

خاصیت — [illegible]

یَا حَلِیْمُ اے بُردباری کرنیوالے	۸۸		خاصیت [illegible]
یَا عَظِیْمُ اے بزرگتر ذات اور صفات مین	۱۰۲۰		خاصیت - جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر مین عزیز اور مکرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کر کے نوش کرے درد شکم نہ ہو ۱۲
یَا غَفُوْرُ اے نیک بخشنے والے	۱۲۸۶		خاصیت [illegible]
یَا شَکُوْرُ اے قدردان شکر کرنیوالے	۵۲۶		خاصیت - جسکو تنگی معاش ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھہ کی پیدا ہو گئی ہو اکتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑھ کر پیوے اور آنکھہ پر ملے شفا پاوے اور جو کوئی پینتالیس بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ بلند ہو -
یَا عَلِیُّ اے بلند مرتبہ	۱۱۰		خاصیت [illegible]
یَا کَبِیْرُ اے بڑے سب سے	۲۳۲		خاصیت - جو کوئی بہت پڑھے عالی قدر ہو اور اگر حاکم یا بادشاہ اس اسم کی مداومت کرے رعب زیادہ ہو اور مہمات امور سرانجام پکڑین ۔ جو کوئی اوپر بیمار کے نو مرتبہ پڑھ کر دم کرے صحت پاوے ۱۲
یَا حَفِیْظُ اے نگاہ رکھنے والے خلق کے	۹۹۸		خاصیت [illegible]
یَا مُقِیْتُ اے قوت دینے والے	۵۵۰		خاصیت - جسکی آنکھہ سُرخ ہو اور درد کرے اسکو دس بار پڑھ کے دم کرے اور اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود کو غریبی پیش آوے یا کوئی لڑکا بد خوئی کرے ۷ بار خالی آبخورے پر پڑھ کر دم کرے پھر اوسمین پانی بھر کر پیوے خدا فضل کرے ۱۲
یَا حَسِیْبُ اے حساب و حمایت کرنیوالے عالم کے	۸۰		خاصیت [illegible]

یا جلیلُ

اے بزرگ قدر اور بے پروا

[illegible]

یا کریمُ

اے بخشش و کرم کرنیوالے

خاصیت۔ اگر اپنے بستر مین یہ اسم بہت پڑھے یہانتک کہ سوجاوے فرشتے دعا کرین اور کہین کہ اکرمک اللہ یعنے بزرگ کرے تجکو اللہ اور خلق مین بزرگ اور معزز ہو اور کہتے ہین حضرت علیؓ اسکو بہت پڑہتے تھے اس سبب انکو کرم اللہ وجہہ کہتے ہین

یا رقیبُ

اے نگاہ رکھنے والے خلق کے

[illegible]

یا مجیبُ

اے قبول کرنے والے دعا کے

خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت کہے پہر دعا کرے اللہ جلد قبول فرماوے اور اگر لکھکر باندہ رکھے خدای تعالیٰ کی امان مین ہو اور درد سر کے لئے جو کوئی تین مرتبہ پڑہکر دم کرے درد سر دور ہو جاوے ۱۲

یا واسعُ

اے وسعت دینے والے

[illegible]

یا حکیمُ

اے استوار کار اور درست گفتار

خاصیت۔ جسکو کوئی کام پیش آوے اور وہ اسکے سرانجام سے عاجز ہو تو اس اسم کو مداومت کرے تو اسکا سرانجام پاوے اور اگر جمعہ کی نماز کے پیچھے پڑھے تو تمام خلق سے معزز ہووے اور درستی امور ہو ۱۲

یا ودودُ

اے بہت دوست رکھنے والے

[illegible]

یا مجیدُ

اے بزرگ

خاصیت۔ جسکو آبلہ یا بادفرنگ یا جذام یا برص ہو ایام بیض مین یعنے چاندنی والے دنون مین روزے رکھے اور وقت افطار کے اس اسم کو بہت پڑھے اور پانی پر دم کرے اور پیوے صحت پاوے اور عزت کیواسطے ننانوے بار صبح کو پڑھے

یا باعثُ

اے اٹھانیوالے

[illegible]

یَا شَہِیْدُ اے حاضر	۳۱۹	خاصیت - [illegible] ۱۲
یَا حَقُّ اے ثابت	۱۰۸	خاصیت - جسکا کچھہ اسباب جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چارون کونون پر یہ اسم لکھے اور کاغذ کے بیچ مین نام اُس اسباب کا بھی لکھے اور آدھی رات کو ہتیلی پر رکھہ کے نظر آسمان کی طرف کرکے اُسکے شفیع لاوے پا یا جاوے ۱۲
یَا وَکِیْلُ اے کارساز بندون کے	۶۶	خاصیت - [illegible] ۱۲
یَا قَوِیُّ اے قوت والے	۱۱۶	خاصیت - جسکا دشمن قوی ہو اور دفع سے عاجز ہو تو آٹا لیوے اور اسکی ایکہزار ایک گولیان بناوے اور ایک ایک گولی اٹھاوے اور کہے یا قوی اور بہ نیت دفع دشمن مرغ کے آگے ڈالے دشمن کو خدا مقہور کرے بفضلہ وکرمہ ۱۲
یَا مَتِیْنُ اے مضبوط	۵۰۰	خاصیت - [illegible] ۱۲
یَا وَلِیُّ اے دوست مومنون کے	۴۶	خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بہت پڑہے خلقت کے دلکی باتون پر آگاہ ہو اور جسکی لونڈی ہو کہ اسکی سیرت سے ناخوش ہو جس وقت کہ اسکے آگے جانا چاہے اس اسم کو بہت پڑہے حق تعالی اوسکو صلاحیت پر لاوے ۱۲
یَا حَمِیْدُ اے تعریف کرنے والے ذات اپنی کی	۶۲	خاصیت - [illegible] ۱۲
یَا مُحْصِیُ اے احاطہ کرنے والے	۱۴۸	خاصیت - جو کوئی شب جمعہ کو اس اسم کو ایک ہزار ایک بار پڑہے عذاب گور سے اور عذاب قیامت سے نڈر ہوگا اور جو کوئی ہر روز دس بار پڑہے ہر روز پناہ اور حفاظت ایزدی مین رہے ۱۲
یَا مُبْدِیُ اے پیدا کرنے والے	۵۶	خاصیت - [illegible] ۱۲

یا جلیل
اے بزرگ قدر اور بے پروا

[illegible]

یا کریم
اے بخشش و کرم کرنیوالے

خاصیت - اگر اپنے بستر مین یہ اسم بہت پڑھے یہانتک کہ سو جاوے فرشتے دعا کریں اور کہیں کہ اکرمک اللہ یعنے بزرگ کرے تجکو اللہ اور خلق مین بزرگ اور معزز ہو اور کہتے ہیں حضرت علیؓ اسکو بہت پڑھتے تھے اس سبب انکو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں

یا رقیب
اے نگاہ رکھنے والے خلق کے

[illegible]

یا مجیب
اے قبول کرنے والے دعا کے

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بہت کہے پھر دعا کرے اللہ جلد قبول فرماوے اور اگر لکھکر پاس رکھے خدای تعالی کی امان میں ہو اور درد سر کے لئے جو کوئی تین دفعہ پڑھکر دم کرے درد سر دور ہو جاوے ۱۲

یا واسع
اے وسعت دینے والے

[illegible]

یا حکیم
اے استوار کار و درست گفتار

خاصیت - جسکو کوئی کام پیش آوے اور وہ سر انجام اسکا ہو سکتا ہو تو اس اسم کو پڑھا کرے تو اسکا سر انجام پاوے اور اگر بعد نماز پنجگانہ پڑھے تمام خلق سے سرخرو ہو اور درستی امور ہو ۱۲

یا ودود
اے بہت دوست رکھنے والے

[illegible]

یا مجید
اے بزرگ

خاصیت - جسکو آبلہ یا بادفرنگ یا جذام یا برص ہو ایام بیض میں یعنے چاندنی والے دنوں میں روزے رکھے اور وقت افطار کے اس اسم کو بہت پڑھا اور پانی پر دم کرے اور پیئے صحت پاوے اور عزت کیواسطے ننانوے بار صبح کو پڑھے

یا باعث
اے اٹھانیوالے

[illegible]

یا شہید
اے حاضر

خاصیت [illegible]

یا حق
اے ثابت

خاصیت - جسکا کچھہ اسباب جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چار ون کونون پر یہ اسم لکھے اور کاغذ کے بیچ مین نام اُس اسباب کا بھی لکھے اور آدھی رات کو ہتیلی پر رکھہ کے نظر آسمان کی طرف کرکے شفیع لاوے پایا جاوے ۱۲

یا وکیل
اے کارساز بندون کے

خاصیت [illegible]

یا قوی
اے قوت والے

خاصیت - جسکا دشمن قوی ہو اور دفع سے عاجز ہو تھوڑا آٹا لیوے اور اسکی اکیہزار ایک گولیان بناوے اور ایک ایک گولی اٹھاوے اور کہے یا قوی اور بہ نیت دفع دشمن مرغ کے آگے ڈالے دشمن کو خدا مقہور کریگا بفضلہ وکرمہ ۱۲

یا متین
اے مضبوط

خاصیت [illegible]

یا ولی
اے دوست مومنون کے

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بہت پڑہے خلقت کے دلکی باتون پر آگاہ ہو اور جسکی لونڈی ہو کہ اسکی سیرت سے ناخوش ہو جس وقت گھر اسکے آگے جانا چاہے اس اسم کو بہت پڑہے حق تعالی اسکو صلاحیت پر لاوے ۱۲

یا حمید
اے تعریف کرنے والے ذات اپنی کی

خاصیت [illegible]

یا محصی
اے احاطہ کرنے والے

خاصیت - جو کوئی شب جمعہ کو اس اسم کو ایک ہزار ایک بار پڑہے عذاب گور سے اور عذاب قیامت سے نڈر ہوگا اور جو کوئی ہر روز دس بار پڑہے ہر روز پناہ اور حفاظت ایزدی مین رہے ۱۲

یا مبدی
اے پیدا کرنے والے

خاصیت [illegible]

يَا مُعِيدُ	اے پیدا کرنیوالے بار دوسری	جلالی ۱۲۴	خاصیت - [illegible]
يَا مُحْيِي	اے جلانے والے	جلالی ۶۸	خاصیت - جوکوئی درد اور رنج اور ضائع ہونے کسی عضو سے خائف ہو اسم یامحیی کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اوسے نڈر کر دے اور واسطے درد ہفت اندام کے سات روز تک سات بار پڑھے اور دم کرے شفا پائے۔ مدوامت سے دل زندہ ہو
يَا مُمِيتُ	اے مارنے والے	جلالی ۴۹۰	خاصیت - [illegible]
يَا حَيُّ	اے قایم	جلالی ۱۸	خاصیت - اگر کوئی شخص بیمار ہو اس اسم کو بہت پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھ کر دم کرے شفا پائے اور اگر بیمار پیرآنکہہ سامنے کرکے پڑھے شفا پائے اور اگر ہر روز ستر بار پڑھے عمر اوسکی دراز ہو ۱۲
يَا قَيُّومُ	اے قایم رہنے والے	جلالی ۱۵۶	خاصیت - [illegible]
يَا وَاجِدُ	اے غنی بے پروا	جلالی ۱۴	خاصیت - جوکوئی وقت کہانا کہانیکے ساتہہ ہر نوالے کے اس اسم کو پڑہے وہ کہانا پیٹ مین نور ہوا اور جوکوئی خلوت مین اسکو بہت پڑہے تونگر ہوا اور اگر ایک بار پانی پر دم کرکے پلائے وہ محبت اس سے کرے ۱۲
يَا مَاجِدُ	اے صاحب بزرگی	جلالی ۴۸	خاصیت - [illegible]
يَا وَاحِدُ	اے یکتا ذات اپنی مین	جلالی ۱۹	خاصیت - اگر کسی کا دل خلوت سے ہراسان ہو ایک ہزار ایکبار اس اسم کو پڑہے خوف اسکے دل سے جاتا رہے اور مقرب حضرت حق کا ہوے اور اگر طالب حق کی ہو شب کو پڑہے اور اگر فرزند چاہے پاس رکہے ۱۲
يَا اَحَدُ	اے ایک	جلالی ۱۳	خاصیت - [illegible]

یا صمد — ای بے پروا — عددی ۱۳۴

خاصیت - [illegible]

یا قادر — ای قوت والے — عددی ۳۰۵

خاصیت - اگر وقت دہونے اعضاء وضو کے اس اسم کو پڑہے کسی ظالم کے ہاتھہ مین نہ پڑے اور اگر کاتش کوئی کام مشکل درپیش ہو اکتالیس بار پڑہے سب کام دشوار اسکے درستی پائین اور انجام نیک ہو بفضلہ تعالیٰ ۱۲

یا مقتدر — ای قدرت ظاہر کرنیوالے — عددی ۷۴۴

خاصیت - [illegible]

یا مقدم — ای آگے دینے والے ساتھہ دوستون کے — عددی ۱۸۴

خاصیت - جو کوئی معرکہ جنگ مین ہو اور اس اسم کو پڑہے یا پاس اپنے رکھے کچھہ رنج اوسکو نہ پہونچے اور جو وظیفہ کرکے پڑہے نفس طاعت آلہی مین فرمانبردار ہو جسکو تو مرتبہ پڑہکر شیرینی پر کہلاوے وہ عاشق ہو ۱۲

یا مؤخر — ای پیچھے ڈالنے والے ساتھہ دشمنون کے — عددی ۸۴۱

خاصیت - [illegible]

یا اول — ای پہلے سب سے — عددی ۳۷

خاصیت - جسکے اولاد نہ ہو چالیس دن تک اسکو پڑہے اللہ تعالیٰ فرزند نیک روزی کرے اور اگر چالیس شب جمعون مین پڑہے ہزار بار کل مرادین برآوین اور اگر ہر روز بہ نیت تسخیر گیارہ بار پڑہا کرے تمام خلق مہربان ہو ۱۲

یا آخر — ای پیچھے سب سے — عددی ۸۰۱

خاصیت - [illegible]

یا ظاہر — ای ظاہر ساتھہ صفتون اپنی کے — عددی ۱۱۰۶

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بعد نماز اشراق پانسو بار پڑہے آنکھین روشن ہون اگر خوف ہو مینہہ وغیرہ کا تو بہت پڑہے امان حاصل رہے اور اگر دیوار پر لکھے تو دیوار سلامت رہے اور اگر گیارہ مرتبہ سرمہ لگائے تو خلق مہربان ہو ۱۲

یا باطن — ای پوشیدہ وہم اور خیال سے — عددی ۶۲

خاصیت - [illegible]

یَاوَالِیُ اے مالک کارساز	اعداد ۴۷	خاصیت [illegible]
یَامُتَعَالِیُ اے بہت بلند	اعداد ۵۵۱	خاصیت - جوکوئی اس اسم کو بہت پڑھے دشوار کام اُسکے آسان ہون اگر حیض کی حالت مین عورت بہت پڑھے تمام آفتون سے امن مین رہے اور اگر پنجشنبہ کو وقت شب کے غسل کرکے منھ آسمان کیطرف کرکے دعا مانگے قبول ہو ۱۲
یَابَرُّ اے نیکوکار	اعداد ۲۰۲	خاصیت [illegible]
یَاتَوَّابُ اے قبول کرنیوالے توبہ کے	اعداد ۴۰۹	خاصیت - جوکوئی چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھہ بار کہے حق تعالیٰ اُسے توبۂ نصوح کرامت فرماوے اور اگر وظیفہ کرے سب کام اوسکے صلاحیت پر آوین اور نفس طاعت مین آرام پکڑے اور وظیفہ کرنیوالا عشرت مین رہے ۱۲
یَامُنْتَقِمُ اے بدلا لینے والے کافرون کے	اعداد ۶۳۰	خاصیت [illegible]
یَاعَفُوُّ اے معاف کرنے والے	اعداد ۱۵۶	خاصیت - جسکے گناہ بہت ہون اس اسم کو مداومت کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اوسکے عفو کرے جوکوئی تنہا بیس بار پڑھکر تلوار پر پھونکدے اسپر اثر نکرے اللہ تعالیٰ کے نام مین سب طرح کی تاثیر ہے زبان اور دل صاف چاہیے ۱۲
یَارَؤُفُ اے بڑے مہربان	اعداد ۲۸۶	خاصیت [illegible]
یَامَالِکَ الْمُلْکِ اے مالک دوجہان کے	اعداد ۲۱۲	خاصیت - جوکوئی اس اسم کی مداومت کرے تونگر ہو اور حاجات اور مہمات دارین کی درستی پائے اور عالمون نے لکھا ہے کہ جوکوئی دونون اسمون کو ملاکر پڑھے اگر فقیر ہو غنی ہو جائے لیکن جلال بہت رکھتا ہے ۱۲
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے	اعداد ۱۱۰۰	خاصیت [illegible]

یَا مُقْسِطُ
اعداد ۲۰۹

اے انصاف کرنیوالے

خاصیت ۔ [illegible]

یَا جَامِعُ
اعداد ۱۱۴

اے جمع کرنیوالے لوگونکے قیامت کے دن

خاصیت ۔ جسکے اہل و اقربا متفرق ہوگئے ہوں وقت چاشت کے غسل کرے اور آسمان کیطرف نظر کرے دس بار پڑہے پہر ایک ایک انگلی عقد کرے پہر ہاتہ منہہ پر ملے تہوڑے عرصہ مین جمع ہو جاینگے اگر لاکہہ بار پڑہے ملاقات حاصل ہو ۱۲

یَا غَنِیُّ
اعداد ۱۰۶۰

اے بے پروا

خاصیت ۔ [illegible]

یَا مُغْنِیُ
اعداد ۱۱۰۰

اے بے پروا کرنے والے

خاصیت ۔ جو کوئی اس اسم کو دس جمعون تک مداومت کرے کہ ہر جمعہ کو ہزار بار پڑہے خلقت سے بے پروا ہو اور کتاب مفید عالم مین لکہا ہے جو کوئی وقت جماع کے ستر بار پڑہے تو امساک بہت ہو ۱۲ از میر عباس

یَا مُعْطِیُ
اعداد ۱۲۹

اے دینے والے

خاصیت ۔ [illegible]

یَا مَانِعُ
اعداد ۱۶۱

اے منع کرنے والے

خاصیت ۔ جب میاں بی بی مین خفگی اور نزع واقع ہووے جس وقت کہ بچہونے پر جاوے اس اسم کو بیس بار پڑہے حق تعالے اوس غصہ کو دفع کر دے ۱۲

یَا ضَارُّ
اعداد ۱۰۰۱

اے ضرر پہونچانے والے

خاصیت ۔ [illegible]

یَا نَافِعُ
اعداد ۲۰۱

اے نفع پہونچانے والے

خاصیت ۔ جو کوئی کشتی مین بیٹھے اور اس اسم پر مداومت کرے کوئی آفت اُسکو نہ پہنچے اور اگر ابتداء ہر کار مین اکتالیس بار پڑہے تمام کام اُس کے حسب دلخواہ مراد کو پہنچین اور جو کوئی ماہ رجب مین ورد کرے اسرار الہی سے آگاہ ہو ۱۲

یَا نُوْرُ
اعداد ۲۵۶

اے روشنی بخشنے والے

خاصیت ۔ [illegible]

یَاهَادِیُ اے راہ دکہانے والے	۲۰	[illegible]
یَابَدِیعُ اے پیدا کرنیوالے چیزونکے بے نمونہ	۸۶	خاصیت - جسکو کوئی غم پیش آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت مین ہزار بار یا بدیع السمٰوت والارض پڑہے وہ مہم سرانجام پاوے اور اگر باوضو موںہہ قبلہ کیطرف کرکے اتنا پڑہے کہ سو جاوے کچہہ پاوے خواب مین واللہ اعلم ۱۲
یَابَاقِیُ اے ہمیشہ رہنے والے	۱۱۳	[illegible]
یَاوَارِثُ اے رہنے والے بعد فنا خلق کے	۷۰۷	خاصیت - جو کوئی وقت طلوع آفتاب کے اس اسم کو ایک سوبار پڑہے کچہہ رنج اوسکو نہ پہونچے اور جو کوئی اس پر مداومت کرے تمام کام اوسکے بنجائین اور خود امن مین رہے ۱۲
یَارَشِیدُ اے رہنما عالم کے	۵۱۴	[illegible]
یَاصَبُورُ اے بردبار	۲۹۸	خاصیت - جسکو رنج یا مشقت یا درد یا مصیبت پیش آئے تینتیس بار اسکو پڑہے اطمینان باطن پاوے اور اگر آدہی رات یا دوپہر کو مداومت کرے واسطے زبان بندی دشمنون وغیرہ کے بہت مفید ہے ۱۲

تمت بالخیر

صحت کا سرٹیفکیٹ

مین نے بنظر غور از اول تا آخر اس ہفت سورہ کو پڑہا بالکل صحیح ہے۔

دستخط

حافظ منیر بیگ اکبرآبادی

اسناد هفت سوره

سوره یٰس

حفظ ایمان گر از خدا خواهی
پس بشوئی باب تازه خوری
حفظ ایمان تو زیاده شود
وز ان آب هفت روز خوری
وبطرفی که باشدش شرشک

ختم یٰس بکن چهل یکبار
منکشف گردد ت بسی اسرار
چون بزرگان دین نیکوکار
جاه یابی ز هر صغار و کبار
بنهی این کریمه خیر آثار
شک نیار و بمعجزات کلام

در نویسی بزعفران و گلاب
دولت نور حق ظهور کند
بر همه دشمنان شوی غالب
بستگیها کشادگی گیرند
پس بیتابی ضبط کنی
دیو بگریزد و پری زان دار

بر بیاض کشیده لالواز
گر بدانی مراتب ابرار
دوستانت کنند عز و وقار
گر دهی مردبسته را یکبار
گلستان را ثمر شود بسیار

جملہ مہمات دینی و دنیوی کے لئے سورہ یٰس سات ۷ یا چالیس ۴۰ بار پڑہنی چاہئے۔ وسعت رزق و رہائی دشمن کے لئے نماز صبح کے بعد چالیس ۴۰ دن تک گیارہ ۱۱ دفعہ سورہ یٰس پڑہو۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہی کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہی پس قرآن مجید کا دل سورہ یٰس ہے۔ ایکدفعہ سورہ یٰس پڑہنے سی بائیس ۲۲ قرآن کا ثواب ملتا ہی۔ اسکی تلاوت سے رضائے الہی حاصل ہوتی ہی اور پڑہنے والے کی مغفرت کیجاتی ہے اور جب یہ سورہ شریف ایسے آدمی کے پاس پڑہی جائے جو قریب مرگ ہو تو اسکے ہر حرف کے بدلے مین دس دس فرشتے نازل ہوکے اسکے سامنے صف بصف کہڑے ہوتے جاتے ہین اور اسکے لئے استغفار کرتے ہین اور غسل کیوقت موجود رہتے ہین اور جنازہ کے ساتھ جاتے ہین اور نماز پڑہتے ہین اور دفن کراتے ہین اور سکرات کیوقت رضوان اسکے لئے بہشت سے شربت لاکے پلاتا ہی۔ اگر بانجہ عورت پڑہا کرے تو اولاد نرینہ پیدا ہو۔ محتاج پڑہے غنی ہوجائے۔ مسحور پر دم کردو تو جادو اسکا دور ہو آسیب زدہ پر دم کرنے سے آسیب دور ہو۔

اگر شرف شمس مین اسکے نقش کو سونیکی تختی پر کندہ کراکے پہنے تو جو حاجت ہوگی روا ہو اور کبھی محتاج نہ ہو وہ نقش یہ ہے۔

۲۳۲۳	۲۳۵۲	۲۳۳۰	۲۳۵۱	۲۳۴۹	۲۳۱۸
۲۳۲۸	۲۳۴۹	۲۳۴۵	۲۳۴۳	۲۳۲۵	۲۳۴۴
۲۳۴۰	۲۳۳۰	۲۳۴۳	۲۳۳۲	۲۳۴۱	۲۳۳۴
۲۳۳۱	۲۳۴۵	۲۳۳۹	۲۳۳۸	۲۳۴۳	۲۳۳۶
۲۳۴۲	۲۳۴۷	۲۳۲۶	۲۳۲۹	۲۳۳۳	۲۳۲۷
۲۳۵۳	۲۳۳۳	۲۳۵۰	۲۳۱۹	۲۳۲۱	۲۳۴۶

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ لکھکر جو کوئی اپنے پاس رکھیگا ہر دلعزیز ہوگا اور سب لوگ اوسکی قدر و منزلت
کرینگے اور اُسکے مال مین بہت برکت ہوگی۔ دشمن اوسکا سرنگون ہوجائیگا اور سب مشکلین آسان ہونگی۔
مریض گلے مین ڈالیگا تو شفا پائیگا۔ حاکم جابر کے ڈر سے محفوظ رہیگا۔ فقر و فاقہ مین مبتلا نہ ہوگا۔ بیقصور
قیدی کے گلے مین ڈالنے سے رہائی ہوجائیگی۔ غم و الم سے اللہ نجات دیگا۔ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ
لکھکے صبح نہار منہ گھول کر پینے سے حافظہ زیادہ ہوجاتا ہی اور قلب خیانت سے پاک اور باطن نور معرفت سے
روشن ہوجائیگا۔ اسکے لکھنے والے کو بہی دنیا اور آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہی۔ بیمار کے پاس پڑہی جائے تو
اُسے شفا ہوتی ہے۔ سننے والے کو ہزار اشرفیان خیرات کرنیکا ثواب ملتا ہی۔ اگر قبرستان مین پڑہی جائے تو
چالیس دن تک وہان کے مُردون پر عذاب نہین ہوتا اور جتنے مُردے وہان دفن ہون اُنکی تعداد کے برابر
پڑہنے والے کو ثواب ملتا ہی۔ اگر اس سورۃ کو پڑہکر سو رہا کرے رات بہر ہزار فرشتے اوسکی حفاظت کیا کرین
اور شر شیطان اور ہر بلا سے بچا رہے جس رات یا دن کو آدمی نے اسے پڑہا ہوگا اگر اُسی رات یا دن کو وہ
مرجائیگا تو تیس ہزار فرشتے اُسکے غسل کیوقت حاضر ہوتے ہین اور اُسکے واسطے مغفرت چاہتے ہین اور جنازے
کے ساتھ قبر مین جاکے عبادت کرتے ہین اور اوسکا ثواب مردے کو بخشتے ہین اور اوسکی قبر کو کشادہ کردیتے ہین
اوسے فشار قبر نہین ہوتا اوسکی قبر سے آسمان تک ایک نور چمکتا رہتا ہے اور جب قبر سے نکلیگا وہ فرشتے اوسے
خوشخبری دینگے وہ پل صراط سے بآسانی اوتر جائیگا اور میزان سے رہائی پائیگا اور ایسی جگہہ ٹہیرایا جائیگا جہان
انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین کا مقام ہوگا وہ جسکی چاہے شفاعت کرے درگاہ ایزدی مین مقبول ہوگی۔ کوئی
گناہ اُسکے نام پر نہ لکھا جائیگا نامہ اعمال اُسکے دہنے ہاتہہ مین دینگے اور وہ آنحضرت صلعم کے مصاحبون مین ہوگا
کہتے ہین کہ اسم اعظم اسی سورت مین ہی جس مطلب کے لئے پڑہی جائیگی وہ حاصل ہوجائیگا۔ ناکتخدا مرد یا عورت
پڑہے عقد ہو۔ درد زہ کیوقت پڑہو وضع حمل بآسانی ہو۔ ہر شب کو اسکا پڑہنے والا جب مریگا شہادت کا
مرتبہ پائیگا۔ سات بار یٰسٓ پڑہکے والدین کو بخشے تو ماں باپ کی زیارت ہو۔ ایک رکابی پر زعفران سے سورۃ
یٰسٓ لکھکر چالیس دن تک پینے سے دل کی سختی رفع ہوتی ہے۔ ماہ صفر کے آخری بدہ کو چاندی کا چہلا
بنوایا جائے اور تہوڑے سے پانی پر سات دفعہ یٰسٓ دم کرکے اوسمین وہ چہلا بجہایا جائے اوسی دن جو اوس

چیلے کو بین لیگا بواسیر دُور ہو گی شہد سے ایک جام پر لکھکر پینے سے کوڑہ رفع ہوتا ہے۔

سورۃ الفتح

فتح و نصرت گر از خدا خواہی	سورۃ الفتح خوان چل دیکیار
ور نویسی و بر کتف بندی	
تا کہ ہنگام حرب دشمن را	بکذرانی بہ تیغ گوہر بار
ایمن آئی ز دشمن مکار	

نماز ظہر کے بعد اعدا پر نصرت پانیکے لئے اکتالیس بار یہ سورۃ پڑہنا نہایت ہی اثر رکھتا ہی۔ صلح حدیبیہ سی جب انحضرت صلعم واپس ہوئے تو اثنار راہ مین ایک رات کو یہ سورت نازل ہوئی آپنے صحابہ سے فرمایا کہ آج کی رات ایک ایسی سورۃ مجہپر نازل ہوئی ہے جسے مین تمام دنیا سے زیادہ دوست رکہتا ہون۔ پہر آپنے صحابہ کو مبارکباد دی اور صحابہ نے آپکو اس سورۃ کے پڑھنے والے کو ایسا ثواب ملتا ہی گویا فتح مکہ کے دن آنحضرت صلعم کے ساتھ تہا اور اوسی حال مین شہید ہوا۔ رمضان کا چاند دیکہ کے تین بار چاند کے سامنے کہڑا ہو کے اس سورت کو پڑہے سال بہر امن چین سے رہے اور اگر اسکے نقش کو لکھکر اپنے پاس رکہے حاسدون کے حسد سے بچا رہیگا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۲۰۴	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۲۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۲
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۷	۴۷۲۱۳

قیامت کے دن اس سورۃ کا پڑہنے والا اون لوگون کے درجہ مین شامل ہوگا جنہون نے بیعت الرضوان مین انحضرت صلعم کے ہاتھ پر بیعت کی تہی۔ اس سورۃ کو ہمیشہ پڑہنے والا فراخ روزی ہوگا اور برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔ اگر عورت اسکو دہو کر پئیے دودہ اوسکا زیادہ ہو۔ ماہ رمضان مین ہر شب کو نماز سنت مین اسکو پڑہنا سال آیندہ تک بلاؤن سے ایمن رکھتا ہے۔

سورۃ الرحمٰن

در حشمت اگر دہد رحمت	ورد خود ساز سورۂ رحمٰن
ور بخوانی نویس با خود دار	تا ببخشایدت خدای جہان

جناب علی مرتضیٰ نے انحضرت صلعم سے روایت کی ہے سورۂ رحمٰن قرآن کی عروس ہے اور اس سورت کا پڑہنا ایسا ہے گویا پڑہنے والے نے خدا کی تمام نعمتون اور احسانون کا شکریہ تہ دل سے ادا کیا۔ گیارہ دفعہ پڑہنے سے سب مقاصد دلی حاصل ہوتے ہین۔ طحال والے کو لکھکر پلائی جائے تو تلی دور ہو۔ اگر لکھکر پانی

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ لکھکر جو کوئی اپنے پاس رکھیگا ہر دلعزیز ہوگا اور سب لوگ اوسکی قدر و عزت
کرینگے اور اُسکے مال مین بہت برکت ہوگی- دشمن اوسکا سرنگون ہوجائیگا اور سب مشکلین آسان ہونگی-
مریض گلے مین ڈالیگا تو شفا پائیگا- حاکم جابر کے ڈر سے محفوظ رہیگا- فقر و فاقہ مین مبتلا نہ ہوگا- بیقصور
قیدی کے گلے مین ڈالنے سے رہائی ہوجائیگی- غم و الم سے اللہ نجات دیگا- یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ
لکھ کے صبح نہار منہ گھول کر پینے سے حافظہ زیادہ ہوجاتا ہی اور قلب خیانت سے پاک اور باطن نور معرفت سے
روشن ہوجائیگا- اسکے لکھنے والے کو بھی دنیا اور آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہی- بیمار کے پاس پڑہی جائے تو
اُسے شفا ہوتی ہے- سُننے والے کو ہزار اشرفیان خیرات کرنیکا ثواب ملتا ہی- اگر قبرستان مین پڑہی جائے تو
چالیس دن تک وہان کے مُردون پر عذاب نہین ہوتا اور جتنے مُردے وہان دفن ہون اُنکی تعداد کے برابر
پڑہنے والے کو ثواب ملتا ہی- اگر اس سورۃ کو پڑہکر سو رہا کرے رات بہر ہزار فرشتے اوسکی حفاظت کیا کرین
اور شر شیطان اور ہر بلا سے بچا رہے جس رات یا دن کو آدمی نے اسے پڑہا ہوگا اگر اُسی رات یا دن کو وہ
مرجائیگا تو تیس ہزار فرشتے اُسکے غسل کیوقت حاضر ہوتے ہین اور اُسکے واسطے مغفرت چاہتے ہین اور جنازہ
کے ساتھ قبر مین جاکے عبادت کرتے ہین اور اوسکا ثواب مردے کو بخشتے ہین اور اوسکی قبر کو کشادہ کردیتے ہین
اوسے فشار قبر نہین ہوتا اوسکی قبر سے آسمان تک ایک نور چمکتا رہتا ہے اور جب قبر سے نکلیگا وہ فرشتے اوسے
خوشخبری دینگے وہ پل صراط سے بآسانی اوترجائیگا اور میزان سے رہائی پائیگا اور ایسی جگہ ٹہیرایا جائیگا جہان
انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین کا مقام ہوگا وہ جسکی چاہے شفاعت کرے درگاہ ایزدی مین مقبول ہوگی- کوئی
گناہ اُسکے نام پر نہ لکھا جائیگا نامہ اعمال اُسکے دہنے ہاتھ مین دینگے اور وہ آنحضرت صلعم کے مصاحبون مین ہوگا
کہتے ہین کہ اسم اعظم اسی سورت مین ہی جس مطلب کے لئے پڑہی جائیگی وہ حاصل ہوجائیگا- ناکتخدا مرد یا عورت
پڑہے عقد ہو- درد زہ کیوقت پڑہو وضع حمل بآسانی ہو- ہر شب کو اسکا پڑہنے والا جب مریگا شہادت کا
مرتبہ پائیگا- سات بار یٰسٓ پڑہکے والدین کو بخشے تو مان باپ کی زیارت ہو- ایک رکابی پر زعفران سے سورۃ
یٰسٓ لکھکر چالیس دن تک پینے سے دل کی سختی رفع ہوتی ہے- ماہ صفر کے آخری بدھ کو چاندی کا چھلا
بنوایا جائے اور تھوڑے سے پانی پر سات دفعہ یٰسٓ دم کرکے اوسمین وہ چھلا بجھایا جائے اوسی دن جو اوس

چہلے کو ہین لیگا بواسیر دُور ہو گی۔ شہد سے ایک جام پر لکھکر پینے سے کوڑہ رفع ہوتا ہے۔

سورۃ الفتح

فتح و نصرت گر از خدا خواہی | سورۃ الفتح خوان چل دیکبار
ور نویسی و برکتف بندی | تا کہ ہنگام حرب دشمن را
بکذرانی بہ تیغ گوہر بار | ایمن آئی ز دشمن مکار

نماز ظہر کے بعد اعدا پر نصرت پانیکے لئے اکتالیس بار یہ سورۃ پڑہنا نہایت ہی اثر رکہتا ہی۔ صلح حدیبیہ سے جب آنحضرت صلعم واپس ہوئے تو اثنا راہ مین ایک رات کو یہ سورت نازل ہوئی آپنے صحابہ سے فرمایا کہ آج کی رات ایک ایسی سورۃ مجہپر نازل ہوئی ہے جسے مین تمام دنیا سے زیادہ دوست رکہتا ہون۔ پہر آپنے صحابہ کو مبارکبادی دی اور صحابہ نے آپکو۔ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو ایسا ثواب ملتا ہی گویا فتح مکہ کے دن آنحضرت صلعم کے ساتھ تہا اور اوسی حال مین شہید ہوا۔ رمضان کا چاند دیکہہ کے تین بار چاند کے سامنے کہڑا ہو کے اس سورت کو پڑہے سال بہر امن چین سے رہے اور اگر اسکے نقش کو لکھکر اپنے پاس رکہے حاسدون کے حسد سے بچا رہیگا وہ نقش یہ ہے۔

۶۸۶

۴۷۳۰۴	۴۷۳۱۰	۴۷۳۱۲	۴۷۲۹۹
۴۷۳۱۳	۴۷۳۰۰	۴۷۳۰۵	۴۷۳۱۱
۴۷۳۰۱	۴۷۳۱۵	۴۷۳۰۸	۴۷۳۰۲
۴۷۳۰۹	۴۷۳۰۳	۴۷۳۰۶	۴۷۳۱۴

قیامت کے دن اس سورۃ کا پڑہنے والا اون لوگون کے درجہ مین شامل ہوگا جنہون نے بیعت الرضوان مین آنحضرت صلعم کے ہاتہہ پر بیعت کی تہی۔ اس سورۃ کو ہمیشہ پڑہنے والا فراخ روزی ہوگا اور برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔ اگر عورت اسکو دہو کر پیئے دودہ اوسکا زیادہ ہو۔ ماہ رمضان مین ہر شب کو نماز سنت مین اسکو پڑہنا سال آیندہ تک بلاؤن سے ایمن رکہتا ہے۔

سورۃ الرحمن

در حشمت اگر دہر رحمت | ور دخو و ساز سورۂ رحمن
ور بخوانی نویس و با خود دار | تا ببخشاید ت خدای جہان

جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلعم سے روایت کی ہے سورۂ رحمن قرآن کی عروس ہے اور اس سورت کا پڑہنا ایسا ہے گویا پڑہنے والے نے خدا کی تمام نعمتون اور احسانون کا شکریہ تہہ دل سے ادا کیا۔ گیارہ دفعہ پڑہنے سے سب مقاصد دلی حاصل ہوتے ہین۔ طحال والے کو لکھکر پلائی جائے تو تلی دور ہو۔ اگر لکھکر پانی

۴۸۶

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

سے وہہ کے گہر کی دیوارون پر چہڑک دیجائے تو موذی جانور بہاگ جائین۔ حاجت برآنیکے لئے نقش اوسکا گلے مین ڈالا جاتا ہے۔

قیامت کے دن اس سورۃ کے پڑہنے والون کا چہرہ منور مثل چودہوین رات کے چاند کے ہوجائیگا اور خدا اونہیں بہشت مین داخل کریگا اور ہر شخص کے حق مین اونکی شفاعت قبول ہوگی۔

سورۃ الواقعہ

ایکہ درماندہ گشتہ و ذلیل	درمیان فقر و فاقہ دلریشی	سورۃ الواقعہ چہل یکبار	ختم کن تا ز فقر نا اندیشی
از خواری ساندۂ ملت	باعزیزین ترا دہر خویشی	تنگی از حال او رود درحال	یابی از فضل حق عطا بیشی
وانکہ ہردم مدام برخواند	بر ہمہ سابقان کند بیشی	بر سر قبر ہر کہ می خوانی	دور گردد عذاب از ریشی

نماز عصر کے بعد یا رات کو سورۃ الواقعہ چالیس دفعہ پڑہنے سے فقر و فاقہ دور ہوتا ہے۔ آنحضرت نے فرمایا ہے کہ تم اسکو پڑہو اپنی اولاد اور عورتون کو سکہاؤ بیشک یہ سورۃ سورۃ الغنا ہے۔ جو کوئی خبر اولین اور آخرین اور اہل جنت اور اہل نار اور اہل دنیا اور اہل آخرت کی جاننا چاہے وہ اس سورۃ کو پڑہے۔ بعض صالحین کا قول ہے کہ حصول غنا کے لئے جمعہ سے سات روز متواتر بعد ہر فریضہ کے پچیس ۲۵ دفعہ اس سورۃ کو پڑہے پہر جب جمعرات آوے مغرب کی نماز کے بعد پچیس ۲۵ بار پڑہے پہر عشا کی نماز کے بعد پچیس ۲۵ بار پڑہے اسکے بعد آنحضرت صلعم پر درود بہیجے اور اوسکے بعد صبح ایکبار اور شام کو ایکبار نماز کے بعد پڑہا کرے مطلب لی برآویگا اور جو کوئی اس نقش کو لکہکر اپنے پاس رکہے کبہی محتاج نہوگا۔

۴۸۶

۲۵۷۴۴۱	۲۵۷۴۳۳	۲۵۷۴۴۷	۲۵۷۴۳۵
۲۵۷۴۳۶	۲۵۷۴۴۳	۲۵۷۴۴۰	۲۵۷۴۴۵
۲۵۷۴۳۵	۲۵۷۴۴۹	۲۵۷۴۴۲	۲۵۷۴۳۹
۲۵۷۴۴۴	۲۵۷۴۳۱	۲۵۷۴۳۷	۲۵۷۴۴۸

اس سورۃ کو پڑہنے والا غافلون مین نہ لکہا جائیگا۔ اور جو سونے سے پہلے پڑہ لیا کریگا اوسکا چہرہ قیامت کے دن چودہوین رات کے چاند کی مانند چمکیگا۔ خدای تعالی اُسے دوست رکہے گا اور لوگون کو اوسکا دوست بنائیگا اور دنیا مین اوس پر کوئی آفت نہ آئیگی۔ اگر حاملہ لکہکر باندہے تو وضع حمل مین آسانی ہو۔ تمام مرادین برآنیکے لئے بدہ کو عصر کیوقت غسل کرے اور اول وقت دو نفل بیٹہکر سورۃ واقعہ ایکبار پڑہے اور دوسری

دن دو بار اور تیسرے دن تین بار اور اسی طرح ہر روز ایک ایک بار بڑہاتا جائے یہانتک کہ چلہ پورا ہوجائے
اور چالیسوین دن چالیس ۴۰ بار پڑہی جائے مگر شرط یہ ہے کہ مغرب سے پہلے پہلے ختم ہوجایا کرے اگر نہو سکے تو
عصر سے پہلے شروع کردیا کرے جب نماز کا وقت آجائے تو عصر کی نماز پڑہ کے پہر شروع کردے اور قبل پڑہنے
کے غسل روز کرلیا کرے۔ قبر پر پڑہنے سے مردے کے عذاب مین تخفیف ہوتی ہے۔

سورۃ الملک

سورۃ الملک ہر کہ برخواند	چل و یکبار ای بدین نائل	دفع گردد ازو بلا و قضا	ہر دوی آسان شود ہمہ مشکل
نعمت و کامرانی و برکت	وہرش فضل حق عطا شامل	وانکہ ہر شب مدام میخواند	باشد او مرد راہ حق کامل
فائز آید بدولت دارین	بکمالات فضل حق عامل	بیخطر از عذاب گور شود	قبر او روضۂ جنان منزل
باشد از نور معرفت آگاہ	ہم ضمیرش منور و ہم دل	در معنی برو کشادہ شود	نبود از یاد حق دمی غافل
ماسوی اللہ پیش خاطر او	زود باطل نمایدش عاطل	تا بیابی سعادت ابدی	یادگیر این خواص اے عادل

ہر روز سات دفعہ نماز مغرب کے بعد پڑہنا تمام بلاؤن سے محفوظ رکہتا ہے اور نماز عشا کے بعد ایکبار پڑہنے سے
آدمی عذاب قبر سے امین رہتا ہے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہی کہ مین چاہتا ہون کہ یہ سورۃ میری امت کے
ہر آدمی کے دلمین ہو۔ ابن عباس نے ایک دن اپنے کسی دوست سے کہا کہ مین تمکو تحفہ کے طور پر ایسی حدیث
دیتا ہون جس سے تمہارا دل خوش ہوجائے وہ یہ ہی کہ سورۃ الملک پڑہا کرو اپنے سب گہر والون اور
اولاد کو سکہاؤ یہ سورت نجات دینے والی اور بچانے والی ہے قیامت کے دن خداوند کریم کی درگاہ مین
اپنے پڑہنے والے کیواسطے کہے گی کہ اسے عذاب نار سے نجات دو۔ اکتالیس ۴۱ بار پڑہنے سے تمام مشکلات
حل ہوجاتی ہین اور سب حاجتین برآتی ہین۔ اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوجائیگا اور اس کا نقش جس مطلب کے لئے پاس رکہا جائیگا وہی برآئے گا۔

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

اس کے پڑہنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہی گویا شب قدر مین رات بہر جاگتا رہا اور عبادت کی۔ منکر نکیر کی
پوچہ گچہ سے آدمی کو خوف نہین رہتا۔ آنحضرت صلعم جب تک سورۃ (الم سجدہ) اور سورۃ (ملک) نہ

پڑہ لیتے تہے سرتے نہین تہے۔

سورۃ المزمل

ہرکہ خواند مدام مزمل	از سر شوق غالب اوقات	رویت حضرت رسولخدا	افضل الخلق سید السادات
بہتر از رویت رسولخدا	درجہان چیست ای کریم صفات	جملہ حاجات در روا گرد و	حاصل آید مراتب درجات
	ہمہ چیز از زیارت نبوی آت	سید کائنات الصلوات	

آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑہیگا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت مین اُسے خوشی رکہیگا اور افلاس اوس کا دور ہوجائے گا۔ اس سورت کو روز پڑہنے والا آنحضرت صلعم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے اور جس مشکل کے لئے پڑہے وہ آسان ہو۔ اسکے نقش کو گلے مین ڈالنے سے مریض اچہا ہوجاتا ہی۔

۷۸۶

۲۲۸۲۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۴۳
۲۲۸۲۰	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۴
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۶	۲۲۸۱۹

سورۂ مزمل کے پڑہنے والے پر عذاب نہین ہوتا نہ اوسکے گناہ شمار کئے جاتے ہین آتش دوزخ اوس پر حرام ہوجاتی ہے۔ فرض نماز کے بعد پڑہنے سے ہر حرف کے عوض مین لاکہ گناہ اوسکے نامۂ اعمال سے مٹادئے جاتے ہین اور اوتنی ہی نیکیان لکہدی جاتی ہین اور وہ ایک نور کے ساتہ بہشت مین داخل ہوتا ہے جسے دیکہکر حورین بہی خجل ہوجائینگی۔ منکر نکیر کے سوالون کے جوابات بآسانی دیتا ہے اور پل صراط سے بسہولت گذر جاتا ہی۔ قبر پر پڑہ دینے سے مردے پر تین سو برس تک عذاب نہین ہوتا اور تین بار پڑہنے سے قیامت تک کا عذاب موقوف ہوجاتا ہے۔ زن و شوہر روزہ رکہین اور شام کے وقت اکیس دفعہ سورہ مزمل پانی پر دم کرکے اوس پانی سے روزہ افطار کرین تو بیٹا ہو۔ اور سات دن تک نو نو بار چہالیہ پر دم کرکے بانجہ کے گلے مین ڈالنے سے حمل قرار پائے۔ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت پڑہ کے سلام پہیرے اور سجدہ مین جاکے اکیس دفعہ سورۂ مزمل پڑہے تو لڑکی کا نصیب کہلے۔ سات تار کچے سوت کے لیکر گیارہ دفعہ سورۂ مزمل پڑہے اور ہر دفعہ گرہ لگاکے اسپر دم کرتا جائے جس عورت کی کمر مین وہ باندہ دیا جائیگا اوسکا کچا حمل نہ گریگا۔ سات دفعہ اس سورہ کو پڑہ کر چہالیہ پر دم کرو اور اُسے لڑکے کے گلے مین ڈالدو تو وہ بچہ صحیح و سالم رہیگا۔

سورۃ النبا

خبرے دارم از نبا بشنو	تا بیابی ز وار دات خبر	سورۂ عم تبعد از پیشین	تا ظرد خوان یا بگوا زیر
روشنی دیدگانت افزاید	نور دل بخشد وجلای نظر	شہرو ردی امام ربانی	در عوارف نوشتہ نقل دگر
	گر بخوانی تو نصر بعد از عم	می بر دا زتو رشک شمس و قمر	

اس سورۃ کو نماز عشا کے بعد تین بار آنکھوں کی روشنی کے لئے اور پانچ دفعہ افزونی علم و ذہن کے لئے پڑھنا چاہئے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نہایت سرد شربت ملا کریگا۔ ضعف بصارت والا اس کے نقش کو لکھکر پاس رکھے اور ایک گھولکر روز پی لیا کرے اور آنکھون پر لگا دے۔

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

جو شخص سورۂ نبا پڑھا کرے اوسی سال مین زیارت بیت اللہ ہو اور قیامت مین خوشگوار سرد پانی خدا کے حکم سے اوسے ملے اور بازو پر باندھ لینے سے طاقت زیادہ ہو۔ پڑھنے والا روز قیامت کی گرمی سے محفوظ ہے۔ سیلان خون والا یا نکسیر پھوٹنے والا اساٹ بار شیرۂ انگور پر پھونک کے پیجائے یا پیشانی پر لگے تو خون بند ہو جائے۔ عصر کی نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے سفر مین پڑھے سب آفتون سے محفوظ ہے

تمت

قطعہ تاریخ جناب ناطق الملک سید مومن حسین صاحب صفی امروہوی

بہر از طبع روشن کسوت نور	چو ہفت اختر گرفتہ ہفت سورہ
ز توفیق فرید الدین گوہر	بر اوج ماہ رفتہ ہفت سورہ
صفی تاریخ گفت از روی ایمان	بہ انز ماہ و دو ہفتہ ہفت سورہ ۱۳۱۸ھ

قطعہ تاریخ عالیجناب منشی فقیر محمد خان صاحب گوہر مالک مطبع نوری آگرہ

یہ ہفت سورہ کہ جو ہر صفت سے ہے موصوف ۔۔۔ عزیز خلق ہوا اپنی خوبیوں کے سبب

لکھا ہے مصرع تاریخ طبع انور نے ۔۔۔ یہ ہفت قلزم عرفان ہے دلپسند عجب ۱۸ ۱۳ھ

قطعہ تاریخ جناب مولانا محمد جہانگیر خان صاحب شکوہ آبادی

چھپا جبکہ یہ سورۂ ہفت پاک ۔۔۔ بتفسیر نایاب و معنی عجیب

جہانگیر کو جو ہوئی فکر سال ۔۔۔ خرد نے کہا ہے عجیب و غریب ۱۸ ۱۳ھ

قطعہ تاریخ جناب سید آصف حسین صاحب آصف اکبرآبادی

ٹھنڈک کا سبب ہوا ہے چھپکے ۔۔۔ بہر دل تحفہ ہفت سورہ

لکھ سال تو آصف از سر اوج ۔۔۔ ہے ماہ دو ہفتہ ہفت سورہ ۱۸ ۱۳ھ

قطعہ تاریخ جناب سید حسین صاحب سنجی امروہوی

گوہر نے ہفت سورہ وہ چھاپا ہے دلفریب ۔۔۔ جسکی پڑی ہیں آ کے بہت عمدہ صورتین

ایمان کی ہے چیز عجب کیا جو مومنین ۔۔۔ لیں اسکو مول کرکے ہرج سو ضرورتین

کیا سوچتا ہے طبع کی تاریخ اے سنجی ۔۔۔ لکھ وا آج چھپ گئیں یہ سات سورتین ۱۸ ۱۳ھ

قطعہ تاریخ احقر محمد فرید الدین خان گوہر مالک مطبع عثمانی آگرہ

کیا شاہد دلفریب ہے یہ ۔۔۔ عالم میں ہے جسکے حسن کی دھاک

گوہر نے یہ سال طبع لکھا ۔۔۔ کیا تحفہ ہے ہفت سورہ پاک ۱۸ ۱۳ھ

خاتمۃ الطبع از بندۂ احقر محمد فرید الدین خان گوہر اکبرآبادی

آج خوش فضل خدا سے ہے طبیعت میری	للہ الحمد کہ ٹھکانے لگی محنت میری

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ مبارک ہفت سورہ بطرز جدید - قابل دید نہایت خوبی و خوش اسلوبی سے ماہ مبارک ذی الحجہ ۱۳۱۸ھ میں چھپکر بمعرض ناظرین حق بین ہوا - کاغذ کی عمدگی خط کی پاکیزگی چھاپہ کی صفائی تقطیع کی موزونی صحت کا اہتمام تفسیر و ترجمہ کا التزام خود شایقین با تمکین کی قدردانی پر منحصر ہے لیکن ساتھ ہی اسکے میں اپنے اُن معاونین مثل مولوی محمد وارث علی صاحب و ناطق الملک سید مومن حسین صاحب صفی و منشی نفیر محمد خان صاحب انور و مولوی مجید الدین صاحب مہتمم مطبع اکبری آگرہ و حافظ منیر بیگ صاحب کا نہایت شکر گذار ہوں کہ ان حضرات نے از راہ کرم دوران طبع میں احقر کی امداد فرمائی -

قطعۂ تاریخ جناب سید ابو الحسین صاحب قوی خلف [illegible]

فرید الدین خان نے ہفت سورہ	وہ چھاپا جس سے خوش ہر قدرداں ہو
قوی نے کی جو فکر سال تاریخ	کہا ہاتف نے مرغوب جہاں ہو

۱۳۱۸ھ

خاتمۃ الطبع از منشی حضرت محمد فریدالدین خان گوہر اکبرآبادی

آج خوش فضل خدا سے ہے طبیعت میری | للہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ مبارک ہفت ...رہ بطرز جدید۔ قابل دید نہایت خوش اسلوبی سے ماہ مبارک ذی الحجہ ۱۳۱۸ھ مین چھپکر سرمۂ دیدۂ ناظرین حق بین ہوا۔ کاغذ کی عمدگی۔ خط کی پاکیزگی۔ چھاپہ کی صفائی۔ تقطیع کی موزونی۔ صحت کا اہتمام تفسیر و ترجمہ کا التزام خود شایقین باتمکین کی قدردانی پر منحصر ہے لیکن ساتھ ہی سکے مین اپنے اُن معاونین مثل مولوی محمد وارث علی صاحب و مولوی حمیدالدین احمد صاحب مالک مطبع اکبری آگرہ و ناطق الملک سید موسیٰ حسین صفی و منشی فقیر محمد خان صاحب انور و کرامت علی صاحب پریسمین و حافظ منیر بیگ کا نہایت شکرگذار ہون کہ اِن حضرات نے ازراہ کرم دوران طبع مین احقر کی امداد ...

قطعہ تاریخ جناب سید الطاف حسین صاحب قوی خلف الصدق حضرت ناطق الملک

فریدالدین خان نے ہفت سورہ | وہ چھاپا جس سے خوش ہر قدرداں ہو
قوی نے کی جو فکر سال تاریخ | کہا ہاتف نے مرغوب جہان ہو

۱۳ ۱۸